سٹی ایکسپریس سرینگر

22nd Year of Publication

روزنامہ

RNI.No: JKURD/2004/17814

email:dailycityexpress121.gmail.com

اتوار | 8 نومبر 2026 | 27 جمادالاول 1448ھ

visit us at: visit us at:www.dailycityexpress.com email:advrcityexpress936.gmail.com

8 Nov. 2026 Sunday 27 Jumad al-Awal 1448

جلد: 22 | شمارہ نمبر: 274 | صفحات: 08 | قیمت: 3 روپے

اداریہ

4

چنار کے درخت اور کشمیر کی آب وہوا!



سیمی فائنل میں

08

جموں وکشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز رولز 2026

قواعد کی اہم جھلکیاں:

ریزرویشن کوٹہ: جموں وکشمیر ڈومیسائل کیلئے طلبہ کے داخلے اور ملازمت دونوں میں 25 فیصد ریزرویشن لازمی قرار دیتا ہے۔

اسکالرشپس: پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو ان کے کل طلبہ کے کم از کم 10 فیصد کو میرٹ، کم میٹرز اسکالرشپ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

غیر منافع بخش اور ڈھانچہ: نجی یونیورسٹیاں غیر منافع بخش بنیادوں پر سیلف فائننگ اداروں کے طور پر کام کریں گی، کسی بھی مالی سرپلس کو کیمپس کے بنیادی ڈھانچے اور ترقی میں دوبارہ سرمایہ کاری کریں گی۔ انہیں جموں وکشمیر کے اندر واقع مرکزی کیمپس کے ساتھ ایک دھندا فی ڈھانچے کی پیروی کرنی چاہئے اور انہیں بیرونی یا آزاد کالجوں سے الحاق کی اجازت نہیں ہے۔

فیس کا ضابطہ اور ممانعت: داخلوں کے دوران کیپٹیشن فیس یا پوشیدہ/پوشیدہ چارجز کی وصولی پر سخت سے پابندی عائد ہے، خلاف ورزیوں پر قانونی سزائیں ہو سکتی ہیں۔

اجازت شدہ مضامین: STEM، طب، قانون، کاروباری مطالعہ، اور لبرل آرٹس جیسے شعبوں میں اداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

علاقہ وفاق جموں وکشمیر میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے معیاری تعلیمی اداروں کے قیام کی راہ ہموار

پرائیویٹ یونیورسٹیز قواعد 2026 مطلع

نئے قواعد آفیشل گیزٹ میں شائع

مقامی نوجوانوں کیلئے داخلوں اور ملازمتوں میں 25 فیصد کوٹہ مختص

J&K Notifies Private Universities Rules, 2026

نیوز سروس

سری نگر: ۷، نومبر: جموں وکشمیر حکومت نے نجی یونیورسٹیوں کے قیام اور ان کے انتظامی وتعلیمی امور کو منظم کرنے کیلئے جموں وکشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز رولز 2026' نافذ کر دیئے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد جموں وکشمیر کے طلبہ کو اپنے ہی خطے میں معیاری اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراہم کرنے کیساتھ اسے تعلیم، تحقیق اور اختراع کے ایک اہم مرکز کے طور پر ترقی دینا ہے۔ نئے قواعد کے تحت جموں وکشمیر کے مستقل باشندوں کیلئے نجی یونیورسٹیوں میں داخلوں اور ملازمتوں میں 25 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔ حکومت نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ درج ذیل ایکٹ (قانون) کو 7 اپریل، 2026 کو لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری حاصل ہوئی، اور اسے عام معلومات کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز ایکٹ، 2026 (ایکٹ نمبر VIII جنریہ 2026) تاریخ 7 اپریل 2026 کو آفیشل گیزٹ میں شائع کیا گیا ہے۔ یہ ایکٹ یونین ٹیریٹری (علاقہ وفاق) جموں وکشمیر میں نجی (پرائیویٹ) یونیورسٹیوں کے قیام اور ان کے قانونی وجود (incorporation) کیلئے دستور کیا گیا ہے، اور ان کے کام کاج، انتظام، اور تعلیمی معیارات کو منظم کرنے کے لیے ہے، تاکہ معیاری تعلیم کو یقینی بنایا جا سکے اور طلبہ کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ چونکہ یونین ٹیریٹری جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو مزید مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اس پالیسی سے (باقی ۵ پر)

نئے قواعد اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت: وزیر اعلیٰ

نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا: عمر عبداللہ

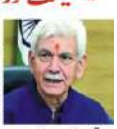


نیوز سروس

سری نگر: ۷، نومبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے نئے قواعد کو اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے وزیر تعلیم شمیم فردوس کو مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ نئے قواعد سے قومی اور بین الاقوامی سطح کے معیاری تعلیمی اداروں کو جموں وکشمیر میں قائم کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ ان کے مطابق اس اقدام سے اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو مزید مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اس پالیسی سے (باقی ۵ پر)

جموں وکشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز بل 2026 کا نفاذ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دی قواعد کو منظوری



نیوز سروس

سری نگر: ۷، نومبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کو آگے بڑھانا ایک اجتماعی فرض ہے، انہوں نے طلباء وطالبات کے لیے منتج پر مبنی نظام تعلیم اور نصاب ومضامین پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وزیر تعلیم سکینہ ایتو کی طرف سے متعارف کرائے گئے جموں اور کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز بل 2026 کے نفاذ پر بعد پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے قوانین کو باضابطہ طور پر منظور کیا۔ اس اقدام کا مقصد قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق جموں وکشمیر یونیورسٹیز میں (باقی ۵ پر)

وقت کی پابند منظوری کا طریقہ کار

30 دنوں کے اندر ہر درخواست کی ابتدائی جانچ

ماہرین کی کمیٹی کی سفارشات پر 30 دنوں میں مناسب فیصلہ

قواعد کی خلاف ورزی کی مرتکب یونیورسٹیوں پر جرمانے کی تجویز



نیوز سروس

سری نگر: ۷، نومبر: جموں وکشمیر نجی یونیورسٹیز ایکٹ 2026 کے تحت قواعد عامہ وفاق جموں وکشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کی اجازت طلب کرنے والی اسپانسرنگ باڈیز کے ذریعے جمع کرائی گئی درخواستوں پر کارروائی کے لیے ایک واضح طریقہ کار تجویز کرتے ہیں۔ فریم ورک کے مطابق، حکومت اس کی وصولی کے 30 دنوں کے اندر ہر درخواست کی ابتدائی جانچ کرے گی تاکہ یہ جانچ جا سکے کہ آیا اسپانسر کرنے والا ادارہ مقررہ قانونی تقاضوں کو پورا کرتا ہے، کوتاہیوں کی صورت میں، متعلقہ کمالات کے حامل ادارے کو ایک واحد جامع کی میمورنڈم کے ذریعے مطلع کیا جائے گا اور مقررہ مدت کے اندر کوتاہیوں کو دور کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ وہ درخواستیں جن میں کوتاہیوں کو دور نہیں کیا جا سکتا ہے، مزید غور کیے بغیر مسترد کر دیا جا سکتا ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد، ایکٹ کے سیکشن 6 کے تحت تشکیل دی گئی ایک ماہر کمیٹی کے ذریعے تجاویز کی جانچ کی جائے گی۔ کمیٹی اسپانسر کرنے والے اداروں کی اہلیت کا جائزہ لے گی، ان کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (DPRs) کی جانچ کرے گی، دستاویزات اور اسناد کی تصدیق کرے گی اور نجی یونیورسٹی کے قیام کے لیے مجوزہ انفراسٹرکچر اور دیگر ضروریات کا جائزہ لے گی۔ ماہرین کی کمیٹی کو مجوزہ یونیورسٹی سائٹ اور متعلقہ سہولیات کا جسمانی طور پر معائنہ کرنے کا بھی اختیار دیا جائے گا تاکہ انفراسٹرکچر کی مناسبت، مناسبت اور تیاری کا اندازہ لگایا جا سکے۔ یہ درخواست دہندگان اور ایونیو ایبل ڈومین ماہرین پر مشتمل کمالات کے حامل ماہرین سے جہاں بھی تفصیلی تشخیص کے لیے درکار ہو، سے اضافی معلومات اور وضاحتیں طلب کر سکتا ہے۔ اس کے نتائج کی بنیاد پر، حکومت اصولی طور پر منظوری دے سکتی ہے، ایک مقررہ مدت کے اندر مخصوص تقاضوں کو پورا کرنے سے مشروط مشروط منظوری دے سکتی ہے یا معقول حکم کے ذریعے تجویز کو مسترد کر سکتی ہے۔ وزیر انچارج ہائیر ایجوکیشن ماہرین کی کمیٹی کی سفارشات موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر مناسب فیصلہ کریں گے۔ وزیر سفارشات کو قبول کر سکتا ہے اور ایک لیٹر (باقی ۵ پر)

موسم سرما کے دوران مناسب بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں، علی محمد ساگر کی بجلی انجینئروں کو ہدایت

بجلی صارفین کیلئے ایمنسٹی اسکیم حکومت کے زیر غور



نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: موسم سرما کے قریب آنے کے ساتھ جموں وکشمیر میں بجلی کی ترقی کے محکمے کے وزیر علی محمد ساگر نے ہفتے کے روز حکام کو مناسب اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے، غیر طے شدہ بجلی کی کٹوتیوں کو کم سے کم کرنے اور مقررہ لکھنت شیڈول پر تختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی، اور آئندہ موسم سرما کے مہینوں کے لیے تکنیکی تیاریوں کا (باقی ۵ پر)

وزیر نے آلسٹینگ گرڈ سٹیشن کا جائزہ لیا 320MVA کی صلاحیت کو 475MVA تک بڑھایا جائے گا

جبکہ یہ انکشاف کیا کہ بجلی صارفین کے لیے ایک ایمنسٹی اسکیم پانچ لائن میں ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے ایک این ایس کے مطابق وزیر علی محمد ساگر نے الوسٹنگ کے 220/132/33 کے وی گرڈ اسٹیشن کا دورہ کیا تاکہ بجلی کی فراہمی کے منظر نامہ کے بارے میں جائزہ لیا جا سکے۔

اگنی ویروں کو مزید 2 سال کی ملازمت کا موقع ملے گا

فوجی جوانوں کی قربانیوں اور غیر متزلزل لگن کو الفاظ میں مکمل طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا: راج ناتھ سنگھ



نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتے کے روز اگنی پتھ اسکیم کے حوالے سے بتایا کہ وہ 75 فیصد اگنی ویر جو اپنی مقررہ چار سالہ مدت ملازمت مکمل کر لیں گے، انہیں اپنی ذاتی ترجیح اور کارکردگی کی بنیاد پر مزید دو سال تک خدمات انجام دینے کا موقع ملے گا۔ جو لوگ مقررہ معیارات اور شرائط پر پورا اتریں گے، انہیں باقاعدہ فوجی کے طور پر فوج میں شامل ہونے کا موقع بھی دیا جائے گا۔ یہ اقدام نوجوانوں کو اپنی مادر وطن کی خدمت کرنے کا ایک اور موقع فراہم کرے گا۔ شمال مشرقی ہندوستان کی سلامتی کے لیے یا گنڈوگرا خطے کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے وہاں تعینات فضائیہ کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ انتہائی چوکس رہیں اور آپریشنل تیاری کی اعلیٰ سطح برقرار رکھیں۔ سکم روانگی سے قبل سلیگوڑی کے باگڈوگرا ایئر فیلڈ پر فضائیہ کے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید جنگ کی نوعیت تیزی سے بدل رہی ہے۔ جنگ اب صرف سرحدوں پر روایتی لڑائی (باقی ۵ پر)

روشنیوں کا تہوار دیوالی

وادی میں تعینات مہاجر وجموں کے ملازمین

2 دن کیلئے خصوصی رخصت منظور

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: حکومت نے دیوالی منانے کے لیے کشمیر میں تعینات فی ایم ہیجیز، تارکین وطن اور جموں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کو 2 دن کی خصوصی عارضی رخصت عطا کی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے کشمیر سیکرٹری، ایم اجود (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 نومبر 2026 کو جاری کردہ حکومتی حکم نامہ نمبر JK(GAD)-1751 آف 2026 کے مطابق، یہ خصوصی رخصت 7 نومبر (ہفتہ) اور 9 نومبر (پیر) کے لیے منظور کی گئی ہے۔ حکم نامے (۵ پر)

جموں وکشمیر میں تعینات 2 آئی ایس افسر

یونین ٹریٹری لداخ تبادلہ

راکیش منہاس اور فضل الحبیب شامل

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: مرکزی وزارت داخلہ نے جموں وکشمیر میں تعینات اے جی ایم یو ٹی (AGMUT) کیڈر کے 2 آئی اے ایس افسران کا جموں وکشمیر سے لداخ تبادلہ کر دیا ہے، جو فوری طور پر اور اگلے احکامات تک نافذ العمل رہے گا۔ یہ کے این ایس کے مطابق نئی دہلی کے کرتویہ بھون 3 سے وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ اور مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری ہونے والے حکم نامے کے مطابق، راکیش منہاس، آئی اے ایس (AGMUT-2016) اور فضل الحبیب، آئی اے ایس (AGMUT-2018) کو جموں وکشمیر سے یونین ٹریٹری لداخ تبدل (۵ پر)

انتخابی شکست کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ پریشان

امریکہ کا ایران پر حملہ محدود فوجی حملہ

جو ہری راز فراہم کرنے والے کو 2 کروڑ ڈالر کا انعام



نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعے کے روز دعویٰ کیا کہ امریکی فوج نے ایران کے فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بناتے ہوئے محدود فوجی حملہ کیا۔ ٹرمپ نے اس کارروائی کو معمولی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران نے حال ہی میں ایک چھوٹا طیارہ دشمن نظام تباہ کیا ہے، جسے امریکی فوج نے صرف 5 سے 15 منٹ میں تباہ کر دیا۔ دریں اثنا، امریکہ نے ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق معلومات فراہم (۵ پر)

NHM ملازمین کیلئے 5 فیصد سالانہ اضافے کو حکومتی منظوری

تقریباً 12 ہزار معاہداتی ملازمین ہونگے مستفید

حکومت صحت ملازمین کی فلاح وبہبود کیلئے پُرعزم: وزیر صحت سکینہ ایتو



نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: ایک اہم پیش رفت میں جموں وکشمیر حکومت نے نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) کے تحت کام کرنے والے اہل معاہداتی ملازمین کیلئے مالی سال 27-2026 کے دوران 5 فیصد سالانہ اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فائدہ مالی سال 27-2026 کے لیے نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) کے تمام طے شدہ پروگرام کے تحت کام کرنے والے ان ملازمین پر لاگو ہوگا جو ایم پی ایچ ڈبلیو اور پیرا میڈیز پر قائم پروگرام میں شامل ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو کا کہنا ہے کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے، یہ اضافہ نیشنل ہیلتھ مشن (باقی ۵ پر)

جموں وکشمیر بھر میں نئے تعینات کردہ 306 میڈیکل افسران کی پوسٹنگ

تعیناتیاں فوری طور پر نافذ العمل

سری نگر: ۷، نومبر (یو ایس): جموں وکشمیر کی حکومت نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 306 نئے تعینات کردہ میڈیکل افسران (ایل پوسٹنگ) کی تعیناتی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم کی جانب سے جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق، یہ تعیناتیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سرکاری (باقی ۵ پر)

کشمیر میں شدید سردی کی دستک

شوپیاں اور پلوامہ میں شبانہ پارہ نقطہ انجماد سے نیچے

سری نگر میں رات کا کم سے کم پارہ 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ درج: موسمیاتی مرکز



نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: کشمیر وادی میں موسم سرما کی باضابطہ آمد سے پہلے ہی شدید سردی نے بگل بجا دیا ہے، کیونکہ کئی علاقوں میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے آ گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جنوبی کشمیر میں شوپیاں کے مقام پر موجودہ موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی جہاں جمعہ (باقی ۵ پر)

کوکل ماگام بانڈی پورہ میں آگ

3 خاندان بے گھر، شادی کے خواب بکھر گئے

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے کوکل ماگام میں زبردست آگ لگنے سے تین خاندان بے گھر ہو گئے۔ اس سلسلے میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے سے مکانات کو کافی نقصان پہنچا، متاثرہ خاندانوں کے پاس بہت کم سامان بچ گیا۔ متاثرین میں ایک ایسا خاندان بھی شامل تھا جو اپنی بیٹی کی شادی کی تیاری کر رہا تھا۔ آگ لگنے سے کپڑے، گھریلو سامان اور اس موقع پر کیے گئے دیگر انتظامات جل کر خاکستر ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو خاندان کے لیے خوشی کا موقع ہونا تھا وہ اب پریشانی کے دور (۵ پر)

اوپن میرٹ کٹ آف سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے RBA امیدوار

شارٹ لسٹنگ سے خارج نہیں کیا جا سکتا: ہائی کورٹ

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۷، نومبر: جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ ریزرو ڈ بیک ورڈ ایریا (RBA) زمرے سے تعلق رکھنے والے امیدوار کو محض اس کے ریزرو ڈ زمرے کے لیے مقرر کردہ کٹ آف سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہوں۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ اہم مشاہدہ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس محمد یوسف وانی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے کیا۔ عدالت عالیہ نے قرار دیا کہ اگر کسی امیدوار کے آر بی اے درجے کو اس کے لیے نقصان دہ بنے دیا جائے حالانکہ اس نے اوپن میرٹ کٹ آف سے بہتر میرٹ حاصل کیا ہے تو یہ انصاف سے انکار کے مترادف ہوگا۔ عدالت، جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اور سیکرٹری کی جانب (۵ پر)

ایلون مسک کا AI سرورز اور ڈیٹا

سینٹرز کو خلا میں منتقل کرنے کا مشورہ

واشنگٹن: ۷، نومبر (یو ایس): امریکی صنعت کار ایلون مسک نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ترقی کے لیے استعمال ہونے والے سرورز اور ڈیٹا سینٹرز کو زمین کے مدار میں منتقل کرنا ضروری ہے۔ وہاں انہیں سولر پینلز کے ذریعے مسلسل بجلی فراہم کی جا سکے گی، جس سے زمین کی بجلی کے نظام پر اضافی بوجھ نہیں پڑے گا۔ سرمایہ کار رون برین کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مسک نے کہا کہ اگر ہمیں سالانہ ایک ٹیرا واٹ یا 200 گیگا واٹ بجلی کی سطح تک پہنچنا ہے تو خلا کا رخ (۵ پر)

جموں وکشمیر پولیس کی شمال وجنوب منشیات کی لعنت کیخلاف مہم جاری

12 منشیات فروش گرفتار، بڑی مقدار میں نشہ آور مادہ ضبط، ملزمان کیخلاف کیس درج

سری نگر: ۷ نومبر: منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام اور منشیات کی لعنت کو جڑ سے ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے سلسلے میں، بانڈی پورہ پولیس نے کانگری چوک، بانڈی پورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تقریباً 4 سے 5 کلوگرام چرس جیسا مواد برآمد کیا۔ گرفتار افراد کی شناخت عرفان احمد چوپان ولد فیاض احمد چوپان ساکن رہاٹھ، بانڈی پورہ اور عمران احمد شیخ ولد مرحوم علی محمد شیخ ساکن شیخ محلہ، بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20-29 کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 181/2026) درج کر لیا گیا ہے۔ مزید روابط کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف اس اجتماعی لڑائی میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اس دوران منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے سلسلے میں، بانڈی پورہ پولیس نے گاروورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تقریباً 1.5 کلوگرام چرس جیسا نشہ آور مادہ برآمد کیا۔ گرفتار افراد کی شناخت رفاقت علی گوجر ولد محمد گلاب گوجر، رہائشی بلوازی، اراگام اور ذاکر حسین قریشی ولد غلام لوراتی قریشی، رہائشی چھپران، ارگام کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن ارگام میں این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کی دفعات 8/20-29 کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 72/2026) درج کر لیا گیا ہے۔ مزید روابط کا پتہ لگانے کا تعین کرنے کے لیے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی کوششوں کو مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی نشاندہی کرنے اور ان کی اطلاع دینے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ادھر معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت شوپیان پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 221 گرام چرس (پاپی جیسا مادہ) اور 31,500 روپے کی نقدی برآمد کی۔ مالڈیرا لنک روڈ پر ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس پوسٹ ترکوانگام کی ایک ٹیم نے مشکوک حالت میں گھومنے والے ایک شخص کو حراست میں لیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 221 گرام وزنی چرس جیسا مادہ اور 31,500 روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت محمد سلیم ولد محمد مطلوب، ساکن بجنور (یوپی)، حال مقیم ترکوانگام، کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، تھانہ زینا پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 137/2026) درج کر لیا گیا ہے۔ منشیات کے اس ذخیرے کے ذرائع کا پتہ لگانے اور اس کے دیگر روابط (فارورڈ اور بیک ورڈ لنکیج) کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے منشیات سے پاک معاشرہ قائم رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات فروشی، نشہ آور پودوں کی غیر قانونی کاشت اور منشیات کے استعمال سے متعلق معلومات فراہم کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ شہری ایسی سرگرمیوں کی اطلاع اپنے قریبی پولیس اسٹیشن کو دے سکتے ہیں، اور اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ دریں اثناء منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، پولیس نے اسٹ ناگ، بارہمولہ اور ہندواڑہ میں علیحدہ علیحدہ کارروائیاں کرتے ہوئے سات منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ سنگم میں، پولیس پوسٹ سنگم نے ایک ناکا لگایا اور کھیلن لنز کے رہائشی ریاض احمد میر (والد: عبدالرحمن میر) کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران، اس کے قبضے سے ہیروئن برآمد ہوئی۔ اسی طرح، مرہامہ میں ایک اور کارروائی کے دوران، پولیس پوسٹ سنگم کی ایک ٹیم نے 'ستھر سنگم' کے رہائشی زبیر سلطان ریشی (والد: محمد سلطان ریشی) کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے چرس برآمد کی۔ دریں اثناء، پولیس پوسٹ ڈی کے پورہ (PoraDK) نے 'ڈمہال' کے رہائشی رئیس احمد خان (والد: غلام محی الدین خان) کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے چرس برآمد کی۔ اسی طرح، دو الگ الگ کارروائیوں میں، پولیس پوسٹ ڈانگام نے فتح پورہ کے رہائشی یاور احمد غنی (والد: محمد اقبال غنی) اور عبید منظور ڈولی (والد: منظور احمد ڈولی) کو گرفتار کیا۔ ان کی ذاتی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے چرس برآمد ہوئی۔ بارہمولہ میں، چیراڈاری کے مقام پر ناکا چیکنگ کے دوران، پولیس نے بارہمولہ سے چنڈوسہ کی طرف جانے والی ایک مسافر گاڑی (سومو، رجسٹریشن نمبر: JK05N-9646) کو روکا۔ تلاشی کے دوران، گاڑی میں سوار ایک مسافر، جس کی شناخت کلاترا بالا کے رہائشی عمیر احمد موچی (والد: عبدالاحد موچی) کے طور پر ہوئی، کے پاس سے ایک بیگ ملا جس میں بھنگ جیسی چیز کے دو تھیلے (پولی تھین پیکٹ) موجود تھے، جن کا وزن تقریباً 822 گرام تھا۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، متعلقہ مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کو موقع پر طلب کیا گیا، اور ضبطی کی کارروائی سمیت تمام قانونی تقاضے مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق مکمل کیے گئے۔ ہندواڑہ میں دیناگنڈ کے مقام پر ناکا چیکنگ کے دوران، پولیس نے ایک نجی (گاڑی، رجسٹریشن نمبر JK05B-5479) کو روکا۔ تلاشی کے دوران، گاڑی کے ڈیش بورڈ میں چھپائی گئی چرس جیسی ممنوعہ شے برآمد ہوئی۔ ملزم ڈرائیور، جس کی شناخت شانو لنگاٹے کے رہائشی ارشاد احمد ڈار (ولد غلام نبی ڈار) کے طور پر ہوئی ہے، کو باضابطہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ تمام ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مقدمات میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی لعنت کے خلاف اس اجتماعی جدوجہد میں تعاون کریں۔

تاریکی پر روشنی کی فتح اور امید کی تجدید کی علامت

وزیراعظم مودی کی دیوالی پر مبارک باد

نئی دہلی، 07 نومبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع پر ملک کے شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے روشنی کی تاریکی پر، نیکی کی برائی پر اور امید کی مایوسی پر لازوال فتح کا تہوار قرار دیا اور لوگوں سے خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ اس مبارک موقع پر اپنے ہم وطنوں کے نام پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ دیوالی ہندوستانی تہذیب کی ابدی اقدار کی نمائندگی کرتی ہے اور ملک کے شاندار ثقافتی ورثے کو سراہنے کے ساتھ ساتھ باہمی اتحاد کے ... ہر گھر کو خوشی، ہم آہنگی اور خوشحالی کی روشنی سے منور کرے گا۔ تہوار کی گہری اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دیوالی مثبت سوچ، نیکی اور اجتماعی ذمہ داری کا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ جشن لوگوں کو مہربانی پھیلانے، امید پسندی اپنانے اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر میں اپنا تعاون دینے کی ترغیب دے گا۔ انہوں نے کہا، "آئیے، ہم خوشحال اور وکست بھارت کی تعمیر کے لیے نئے جوش اور پختہ عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، "اور ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے اپنے وژن کا اعادہ کیا۔ دیوالی ہندوستان کے ... (باقی ۵ پر)

نظم وضبط ہی ایک عام فوجی کو غیر معمولی جنگجو بناتا ہے

وزیر دفاع: راج ناتھ سنگھ نے باگ ڈوگرا ایئر فورس اسٹیشن پر فوجی جوانوں کیساتھ منائی دیوالی

سلی گڑی، 7 نومبر (ہ س)۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کے روز دیوالی کے موقع پر باگ ڈوگرا ایئر فورس اسٹیشن پہنچ کر ہندوستانی فضائیہ کے جوانوں کو تہوار کی مبارکباد دی۔ اس دوران انہوں نے جوانوں کا منہ میٹھا کرایا اور ان کے ساتھ دیوالی کی خوشیاں بانٹیں۔ انہوں نے جوانوں کی بہادری، فرض شناسی اور نظم وضبط کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفات کے دوران لوگوں کی مدد ... خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ کے بہادر جوانوں کی جرأت اور لگن کو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ نامساعد حالات میں ملک کی سلامتی یقینی بنانے کی بات ہو یا قدرتی آفات کے دوران راحت اور بچاؤ کے کاموں کی ذمہ داری نبھانے کا معاملہ، فضائیہ کے جوان ہر چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ ان کی لگن ملک کی ... جدید کیوں نہ ہو فوجیوں میں بہادری اور نظم و ضبط کے بغیر اس کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔ نظم وضبط ہی ایک عام فوجی کو غیر معمولی جنگجو بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ جوانوں میں بہادری، لگن اور نظم و ضبط بھی ضروری ہے۔ وزیر دفاع نے ڈرون اور سائبر سیکیورٹی جیسی جدید ٹیکنالوجی میں مسلح افواج کو مزید ماہر بنانے پر زور دیا۔ انہوں ... مستقبل کے چیلنجوں سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مسلح افواج کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ جوانوں کے تعاون اور لگن سے ہندوستان اس سمت میں مسلسل مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ ملک کے دفاعی پیداوار کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ آتم نربھر بھارت کی پہل کے تحت ملک کے ... (باقی ۵ پر)

جموں شہر میں فضائی آلودگی

کی سطح میں اضافہ درج

جموں، 07 نومبر (ہ س) دیوالی سے قبل جموں شہر میں فضائی آلودگی کی سطح میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ جمعہ کے روز شہر کا ایئر کوالٹی انڈیکس 138 ریکارڈ کیا گیا، جس کے پیش نظر ڈاکٹروں نے لوگوں کو پٹاخوں کے استعمال میں احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ سینے کے امراض کے ماہر ڈاکٹر راجیشور شرما کے مطابق پٹاخوں سے نکلنے والا دھواں دمہ اور برونکائٹس کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اس سے سانس کی نالیوں میں سوزش پیدا ہونے اور دمہ کا دورہ پڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ جی ایم سی جموں کے شعبہ امراض قلب کے سربراہ ڈاکٹر سشیل شرما نے لوگوں سے ماحول دوست دیوالی منانے اور روایتی پٹاخوں سے پرہیز کرنے کی اپیل کی ہے۔ ... (باقی ۵ پر)

ناراض ارکان اسمبلی اور NC قیادت کی میٹنگ کا احوال

عمر عبداللہ نے استعفیٰ دینے کی پیشکش کی ممبران اسمبلی نے حمایت کا اعادہ کیا

صدر بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ متھن منہاس

تاریخ پیدائش میں جعلسازی کی شکایت خارج

ڈوڈہ میں دریائے چناب سے لاش برآمد

سرینگر/7نومبر/ جموں کے ڈوڈہ میں دریائے چناب سے نعش برآمد ہوئی جبکہ میران صاحب میں 23 سالہ نوجوان مردہ پایا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ڈوڈہ ضلع کے بھاگیانہ داوال میں سنیچر وار کی صبح دریائے چناب میں ایک نامعلوم شہری کی نعش تیرتی ہوئی برآمد ہونے سے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، جبکہ متوفی کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی ہے۔ ذرائع کے مطابق بھاگیانہ داوال، تحصیل ڈوڈہ کے قریب مقامی لوگوں نے ہفتہ کی صبح دریائے چناب میں ایک لاش کو پانی کی سطح پر تیرتے ہوئے دیکھا، جس کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو دریا سے نکال کر اپنی تحویل میں لے لیا۔ حکام کے مطابق متوفی کی شناخت کے لیے ضروری کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور پولیس مختلف ذرائع سے اس کی شناخت معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے پولیس نے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ لاش کی شناخت کے ساتھ ساتھ اس شخص کی موت کے حالات کا بھی پتہ لگایا جا سکے۔ ادھر جموں ضلع کے میران صاحب علاقے میں بھی ہفتہ کی صبح ایک 23 سالہ نوجوان اپنے کرائے کے کمرے میں مردہ پایا گیا۔ حکام کے مطابق نوجوان (۵ پر)

شوپیاں میں جشن ہرُود میں

ہزاروں افراد کی شرکت

سری نگر 7 نومبر (ہ س) شوپیاں میں منعقدہ جشن ہرود (خزاں کا جشن) میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، جس کے ذریعے کشمیر کی شاندار روایات، ثقافت اور ورثے کو اجاگر کیا گیا۔ یہ تقریب کشمیریوں کے روایتی طرز زندگی کی ایک خوبصورت یاد دہانی تھی، جس میں دکھایا گیا کہ کس طرح گزشتہ نسلیں مقامی وسائل، روایتی اوزاروں، گھریلو اشیاء اور قدیم طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے خزاں اور سخت سردی کے موسموں کے لیے تیاری کرتی تھیں۔ تقریب میں کشمیر کے ثقافتی ورثے سے منسلک مختلف روایتی اشیاء اور دیگر سامان نمائش کے لیے پیش کیے گئے، جس سے آنے والوں کو اپنے آباؤ اجداد کے رواج اور طرز زندگی کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس جشن کا مقصد خطے کی صدیوں پرانی روایات کو زندہ کرنا اور محفوظ رکھنا تھا، ساتھ ہی نئی نسل کو ان کی ثقافتی جڑوں اور آباؤ اجداد کی دانشمندی سے دوبارہ جوڑنا تھا۔ ڈپٹی کمشنر شوپیاں چرن دیپ سنگھ نے ایس ایس پی شوپیاں (باقی ۵ پر)

پارٹی قیادت نے تمام ارکان اسمبلی سے بات چیت کر کے معاملہ حل کر لیا

نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے کیا جاری قیاس آرائیوں کو مسترد

سوپور، اونتی پورہ اور شوپیان میں غیر قانونی کان کنی کیخلاف کریک ڈاؤن

11 ٹریکٹر، 1 لوڈر ضبط، کیس درج: پولیس

سری نگر: ۷ نومبر: سوپور پولیس نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات و کان کنی) کے اشتراک سے، پولیس ڈسٹرکٹ سوپور میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل میں ملوث 5 ٹریکٹروں کے خلاف کارروائی کی۔ اس کارروائی کے دوران، غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات لے جانے والے 4 ٹریکٹر ضبط کر لیے گئے، جبکہ ایک ٹریکٹر کا 'ڈمپنگ چالان' (غیر قانونی طور پر مواد گرانے پر چالان) کاٹا گیا۔ مزید برآں، اونتی پورہ پولیس نے 'واکھرواں' (Wakherwan) کے مقام پر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث ایک لوڈر اور دو ٹریکٹر ضبط کیے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 266/2026) درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کے غیر قانونی اخراج (نکالنے) کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس دوران غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، شوپیاں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں سے معدنیات کی غیر مجاز کھدائی اور نقل وحمل میں ملوث پانچ ٹریکٹر ضبط کر لیے ہیں۔ معمول کی گشت کے (باقی ۵ پر)

ریلوے کے فرضی اور پرانے ویڈیوز وائرل کرنے والوں کے

خلاف ایف آئی آر درج ہوگی: ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو

جموں کشمیر اور لداخ میں بدلتی موسمی صورتحال

ماہ اکتوبر میں کشمیر میں معمول کے قریب بارش، جموں میں زائد جبکہ لداخ میں شدید کمی

سرینگر/7نومبر/این این پی:
وادی کشمیر میں غیر یقینی موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ماہ اکتوبر کے دوران کشمیر صوبے میں مجموعی طور پر بارش معمول کے قریب رہی تاہم وادی کے مختلف اضلاع میں بارش کی مقدار میں نمایاں تفاوت دیکھنے کو ملا۔ جنوبی کشمیر کے بعض اضلاع میں بارش کی شدید کمی ریکارڈ کی گئی تاہم شمالی اور وسطی کشمیر کے کئی علاقوں میں معمول سے کہیں زیادہ بارش ہوئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وادی کشمیر میں موسمی تبدیلی کے بیچ ماہ اکتوبر کے دوران کشمیر میں مجموعی طور پر بارش معمول کے قریب رہی، تاہم مختلف اضلاع میں بارش کی مقدار میں نمایاں تفاوت دیکھنے کو ملا۔ جنوبی کشمیر کے بعض اضلاع میں بارش کی شدید کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ شمالی اور وسطی کشمیر کے کئی علاقوں میں معمول سے کہیں زیادہ بارش ہوئی۔ اس کے برعکس جموں ڈویژن میں اکتوبر کے دوران معمول سے تقریباً دوگنی بارش ہوئی، جبکہ لداخ خطے میں بارش کی شدید قلت برقرار رہی۔ محکمہ موسمیات کے ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے اعداد وشمار کے مطابق، کشمیر صوبے میں اکتوبر کے دوران مجموعی طور پر 32.13 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ معمول کے مطابق اس مدت میں 30.38 ملی میٹر بارش ہونی چاہیے تھی۔ اس طرح بارش میں 5.76 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا اور صوبہ مجموعی طور پر معمول کے زمرے میں رہا، تاہم وادی کے اضلاع کی صورتحال ایک جیسی نہیں رہی۔ شوپیان میں سب سے زیادہ بارش کی کمی ریکارڈ ہوئی، جہاں صرف 8.8 ملی میٹر بارش ہوئی جبکہ معمول 30.4 ملی میٹر تھا۔ اس طرح ضلع میں 71 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی، جس کے باعث شوپیاں کو شدید کمی والے زمرے میں رکھا گیا۔ ... (باقی ۵ پر)

وزیر اعلیٰ نے پرائیویٹ یونیورسٹیز رولز 2026 کی نوٹیفکیشن پر وزیر تعلیم کو مبارکباد دی

کہا نیا فریم ورک معروف اداروں کو راغب کرے گا، مقامی نوجوانوں کیلئے مواقع بڑھائے گا

جموں 7 نومبر 2026ء: رائفورد زیر اعلیٰ مسٹر عبدالہ نے وزیر تعلیم تعلیم شمیم فردوس کو جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز رولز 2026 کی نوٹیفکیشن پر مبارکباد دی ہے اور اسے حکومت کی معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی بڑھانے اور خطے کے تعلیمی ماحول کو مضبوط بنانے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے قواعد جموں و کشمیر میں پرائیویٹ یونیورسٹیز کے قیام اور آپریشن کیلئے ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک قائم کرتے ہیں، جو معروف قومی اور بین الاقوامی اداروں کیلئے جموں و کشمیر میں اپنے کیمپس قائم کرنے کا سازگار ماحول پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منظوری کا آسان طریقہ کار جس میں 30 دن کے اندر ابتدائی جانچ کی حتمی شامل ہے، اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے والے اداروں کیلئے ایک زیادہ موثر اور شفاف عمل کو آسان بنائے گا۔ اسی کے ساتھ یہ فریم ورک اقتصاب، معیار کی یقین دہانی اور مقررہ تعلیمی معیارات کی پابندی کو یقینی بنانے کیلئے موثر ضابطہ جاتی نگرانی بھی فراہم کرتا ہے۔ مقامی مفادات کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ طلبہ کے داخلوں کے ساتھ ساتھ تدریسی اور غیر تدریسی عہدوں میں جموں و کشمیر کے مقامی باشندوں کیلئے کم از کم 25 فیصد ریزرویشن کی شق اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دے گی کہ اداروں کی توسیع کے فوائد مقامی نوجوانوں کیلئے باعتبار تعلیمی اور روزگار کے مواقع میں تبدیل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ فوائد میں داخلوں، فیس کے اسکالرشپ اور تعلیمی معیاری نگرانی کیلئے ایک مخصوص ریگولیٹری میکانزم بھی شامل ہے جس کی خلاف ورزیوں پر سخت سزائیں مقرر ہیں، جن میں داخلوں میں بے ضابطگیاں، اضافی فیس وصولی، غیر معتبر اکریڈیشن کرنا، فیکلٹی کی تعداد اور قابلیت میں کمی اور ناکافی انفرااسٹرکچر شامل ہیں۔

حکومت نے اوڑی میں سرحدی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے 7.93 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کو منظوری دی

جموں 7 نومبر 2026ء: رائفورز یر اعلیٰ مسٹر عبدالہ کی قیادت میں جموں و کشمیر حکومت نے 7.93 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے اوڑی میں سرحدی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کیلئے انتظامی منظوری دی ہے۔ جامع پروجیکٹ پانچ مقامات اوڑی ٹاؤن، بسیالی، کنگل، مہورا، گروٹ اور بیلہ بونیار سیاحتی سہولیات کو بڑھانے اور مہمانوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا تصور کرتا ہے۔ مجوزہ مداخلتوں میں سیاحوں کی جھمپڑیوں، سیوکتی مراکز، دریا کے کنارے اور قدرتی پارکس، ویو پوائنٹس، ٹریکنگ کے راستے اور عوامی سہولتیں شامل ہیں۔ اس پروجیکٹ سے اوڑی میں یاحت سے متعلق اقتصادی سرگرمیوں کو نئی تحریک ملے گی، مقامی کمیونٹیز کیلئے روزی روٹی کے مواقع پیدا ہوں گے اور ایک ابھرتے ہوئے سرحدی سیاحتی مقام کے طور پر علاقے کی صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

ساگر نے آلسٹینگ گرد ستیشن کا دورہ کیا

سردیوں کے دوران مناسب بجلی کی فراہمی کی ہدایت دی

سرینگر 7 نومبر 2026ء: رائفورز یر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، رینو، ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور انٹیشنز مسٹر سنیل کمار ساگر نے آج آلسٹینگ کے 220/132/33 کے وی گرڈ کمپلیکس کا دورہ کیا تاکہ بجلی کی فراہمی کے متغیر اے کا جائزہ لیا جا سکے اور آنے والے موسم سرما کے مہینوں کیلئے محکمے کی تیاری کا اندازہ لگایا جا سکے۔ دورے کے دوران وزیر نے گرڈ اسٹیشن کے کام کاج، اس کی موجودہ صلاحیت، بجلی کی تقسیم کے انتظامات اور خاص طور پر سرینگر اور گاندربل اضلاع میں صارفین کو مناسب اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے کیے جارہے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سردیوں کے مہینوں میں بلا انقطاع بجلی کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ غیر شیڈول بجلی کی کٹوتیوں کو ہر ممکن حد تک کم کریں اور صارفین کو مقررہ کوٹی شیڈول کے مطابق مناسب بجلی فراہم کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ موسم سرما میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ سے وابستہ چیلنجز سے نمٹنے کیلئے موثر منصوبہ بندی، بروقت دیکھ بھال اور ٹیلہ فنکشنرز کے درمیان بہتر رابطہ کاری ضروری ہے۔ وزیر نے چیف انجینئرز اور دیگر سینئر افسران سے کہا کہ وہ مقامی نمائندوں اور رہائشیوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں، زمینی سطح کی ضروریات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور صارفین سے بہتر خدمات کو یقینی بنانے کیلئے عوامی شکایات کو فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے افسران کو کنٹین اور محکمہ حلقوں پر خاص توجہ دینے اور بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کیلئے مناسب اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔



کوئل ماگام بانڈی پورہ میں آگ

3 خاندان بے گھر، شادی کے خواب بکھر گئے

سری نگر: 8 نومبر: شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے کوئل ماگام میں زبردست آگ لگنے سے تین خاندان بے گھر ہوگئے۔ اس سلسلے میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے سے مکانات کو کافی نقصان پہنچا، متاثرہ خاندانوں کے پاس بہت کم سامان بچ گیا۔ متاثرین میں ایک ایسا خاندان بھی شامل تھا جو اپنی بیٹی کی شادی کی تیاری کر رہا تھا آگ لگنے سے کپڑے، گھریلو سامان اور اس موقع پر کیے گئے دیگر انتظامات جل کر خاکستر ہوگئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو خاندان کے لیے خوشی کا موقع ہونا تھا وہ اب پریشانی کے دور میں بدل گیا ہے، کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ شادی کی جو تیاریاں انہوں نے کی تھیں وہ ان کے گھر کے ساتھ ساتھ خاکستر ہو گئی ہیں۔ آگ نے ایک گائے کے شیڈ کو بھی لپیٹ میں لے لیا جس سے متاثرہ گھرانوں کو مزید نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کے فوراً بعد مقامی باشندے موقع پر پہنچ گئے اور جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں اور فوج کے جوانوں کے ساتھ مل کر آگ کے شعلوں کو قابو میں لانے اور انہیں قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روکنے کی کوششوں میں حصہ لیا۔ اس واقعے نے متاثرہ خاندانوں کو بے گھر کر دیا، رہائشیوں نے پناہ گاہ اور گھریلو سامان کے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر اس خاندان کے لیے جس کی بیٹی کی شادی قریب آ رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے متاثرین سے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری طور پر مالی امداد، عارضی پناہ گاہ اور بحالی کی امداد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آنے والی شادی کا سامنا کرنے والے خاندان کو نقصانات پر قابو پانے اور اس موقع کے لیے انتظامات کرنے کے لیے فوری مدد کی ضرورت ہے۔

سکینہ ایتو نے استھال میں عوامی دربار منعقد کیا، عوامی شکایات سُنیں

استھال اور ریشی پورہ میں سیلاب تحفظ کے کاموں کے سنگِ بنیاد رکھے



834.44 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے ہنارڈ کے تحت انجام دیا جارہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے کو سیلاب کے خطرات سے بچانا اور زرعی اراضی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرنا ہے۔ سکینہ ایتو نے یونی کیمیکس کے تحت ریشی پورہ کے مکین 75.27 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ یہ کام فلڈ کنٹرول ڈویژن انت ناگ اور فلڈ کنٹرول سب ڈویژن اے ایچ پورہ کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو ابہ حکمرانی کیلئے عوامی رسائی کے پروگرام اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر وزیر نے مختلف کاروباری اکائیوں کے قیام میں خاندان کیلئے مشن یووا کے تحت 10 کلاگام 7 نومبر 2026ء: رائفورز یر صحت وطبی تعلیم اور سابق بہبود سکینہ ایتو نے آج کلاگام ضلع کے استھال گاؤں کا دورہ کیا اور عوام سے بات چیت کرنے اور ان کی ترقیاتی مطالبات و شکایات کا جائزہ لینے کیلئے عوامی دربار منعقد کیا۔ بات چیت کے دوران علاقے کے لوگوں نے وزیر کے سامنے مختلف مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کیے۔ انہوں نے کی شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ جائز مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر نے استھال میں سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگ بنیاد رکھا جسے فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ فلڈ کنٹرول ڈویژن انت ناگ کے ذریعے استھال میں عوامی دربار صحت وطبی تعلیم اور سابق بہبود سکینہ ایتو نے آج کلاگام ضلع کے استھال گاؤں کا دورہ کیا اور عوام سے بات چیت کرنے اور ان کی ترقیاتی مطالبات و شکایات کا جائزہ لینے کیلئے عوامی دربار منعقد کیا۔ بات چیت کے دوران علاقے کے لوگوں نے وزیر کے سامنے مختلف مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کیے۔ انہوں نے کی شکایات کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ جائز مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزیر نے استھال میں سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگ بنیاد رکھا جسے فلڈ کنٹرول سب ڈویژن ڈی ایچ پورہ فلڈ کنٹرول ڈویژن انت ناگ کے ذریعے انجام دیا جارہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے کو سیلاب کے خطرات سے بچانا اور زرعی اراضی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرنا ہے۔ سکینہ ایتو نے یونی کیمیکس کے تحت ریشی پورہ کے مکین 75.27 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے سیلاب سے بچاؤ کے کام کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ یہ کام فلڈ کنٹرول ڈویژن انت ناگ اور فلڈ کنٹرول سب ڈویژن اے ایچ پورہ کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی قیادت میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو ابہ حکمرانی کیلئے عوامی رسائی کے پروگرام اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر وزیر نے مختلف کاروباری اکائیوں کے قیام میں خاندان کیلئے مشن یووا کے تحت 10 استفادہ کنندگان میں 55 لاکھ روپے کے چیک بھی تقسیم کیے۔ وزیر کے ہمراہ ایس ڈی سی ای او، ایم اور خصیلدار پلوامہ ڈی وائی ایس او، اے ایل سی بی ڈی او اور دیگر متعلقہ افسران تھے۔

وزیر اعلیٰ نے دیوالی پر لوگوں کو مبارکباد دی



جموں 7 نومبر 2026ء: رائفورز یر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر کے لوگوں اور ملک و بیرون ملک دیوالی منانے والوں کو پرتپاک مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ روشنیوں کا تہوار دیوالی برائی پر اچھائی کی فتح اور حق و صداقت کی فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ یہ تہوار امید، ہم آہنگی اور ہمدردی کا پائیدار پیغام دیتا ہے، جبکہ اتحاد اور باہمی احترام کی اقدار کو تقویت دیتا ہے جو ہندوستان کے بھرپور تنوع کی وضاحت کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر میں خوشیاں، امن اور خوشحالی لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہر گھر کو خوشیوں سے روشن کرے اور جموں و کشمیر اور پورے ملک میں امن، خوشحالی اور ترقی کا آغاز کرے۔

لفٹیننٹ گورنر نے دیوالی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی



جموں 7 نومبر 2026ء: رائفورلفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے دیوالی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''دیوالی کے پرمسرت موقع پر میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ دیوالی کا تہوار اندھیرے پر روشنی کی ابدی فتح، برائی پر نیکی اور ناانصافی پر انصاف کا جشن مناتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر آیئے ہم اپنے آپ کو ہمدردی اور یکجہتی کی گرمجوشی پھیلاتے ہوئے تمام شہریوں کی زندگیوں میں خوشی اور خوشحالی لانے کیلئے وقف کریں۔ آپ سے ضرور تمندوں کی مدد اور خوشی دینے کیلئے پہنچیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ ماں لکشمی، بھگوان گنیش اور پربھو شری رام ہر گھر میں اپنی برکتیں لے آئیں۔ دعا ہے کہ یہ تہوار سب کیلئے خوشی اور خوشحالی لائے اور ان کی زندگیوں کو امید اور خوشی کے چراغوں سے روشن کرے۔''

بانڈی پورہ میں 18 گھنٹوں میں 2 لاپتہ نابالغ لڑکے بازیاب

سری نگر: 8 نومبر: ایک تیز اور کامیاب کارروائی میں، بانڈی پورہ میں پولیس نے فوری طور پر 18 گھنٹوں کے اندر دو لاپتہ نابالغ لڑکوں کا سراغ لگایا ہے، ایف آئی آر نمبر 182/2026 پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ میں درج ہونے کے 18 گھنٹے کے اندر، کل دوپہر، دونوں لڑکوں نے پولیس پوسٹ سمبل بانڈی پورہ میں اطلاع دی کہ ان کے وارڈز نے اسکول سے واپسی کی اطلاع نہیں دی۔ پولیس نے لاپتہ بچوں کا سراغ لگانے کے لیے تمام ممکنہ کوششیں کیں اور بالآخر شام کو اپنے بچوں کا سراغ لگایا جا سکا۔ دونوں بچوں کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد بحفاظت ان کے متعلقہ قانونی سرپرستوں کے حوالے کر دیا گیا۔ مختصر عرصے میں دو نابالغوں کا کامیاب سراغ لگانا پولیس کے فوری ردعمل اور بچوں کی حفاظت اور بہبود کے لیے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈی آئی جی شمالی کشمیر فوند کمار کا بانڈی پورہ کا دورہ

پولیس، عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے سمبل، ارگام اور حاجن میں پروگراموں کی صدارت

سری نگر: 8 نومبر: ڈی آئی جی شمالی کشمیر شری ڈوکمار۔ آئی پی ایس نے پولیس اسٹیشن سمبل، ارگام اور حاجن میں فتاحہ، دیس پروگراموں کی صدارت کی، جس کا مقصد پولیس۔ عوامی تعلقات کو مضبوط بنانا، عوامی شکایات کا آزاد کرنا اور امن و امان کو برقرار رکھنے میں کمیونٹی کی شرکت کو بڑھانا تھا۔ پروگراموں میں ایس ایس پی بانڈی پورہ طاہر سلیم بٹ کے پی ایس، متعلقہ سپروائزری افسران اور متعلقہ ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ علاقائی معززین، تاجروں اور مختلف علاقوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ پروگراموں کے دوران شرکاء نے مختلف عوامی مسائل پر روشنی ڈالی جن میں ٹریفک کی بھیڑ، پبلک ٹرانسپورٹ میں اوور لوڈنگ، منشیات کی فروخت، سائبر کرائم، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی برائیاں شامل ہیں۔ انہوں نے تجاویز اور عوامی اجتماعات کے دوران پولیس کی مناسب تعمیناتی اور پولیس اور تجارتی برادری کے درمیان بہتر تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ڈی آئی جی نے امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور اجتماعی طور پر سماجی برائیوں بالخصوص منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

روشنیوں کے تہوار "دیوالی" کی تقریب

سرینگر کے بازاروں میں رونق، کشمیری پنڈتوں کی خریداری میں اضافہ

سرینگر/07 نومبر/ اٰین اٰین پی/ روشنیوں کے تہوار دیوالی کے پیش نظر شہر سری نگر کے مختلف بازاروں میں تہواری تیاریاں زوروں پر ہیں اور بازاروں میں خاصی رونق دیکھنے کو مل رہی ہے۔ پنڈت نیوز بیورو (اٰین اٰین پی) کے مطابق دیوالی کی آمد کے ساتھ ہی کشمیری پنڈت برادری سمیت دیگر لوگوں نے بھی تہواری تیاریوں کے سلسلے میں بازاروں کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے، جہاں مٹھائیوں، سجاوٹی سامان، دیے، روشنیوں، تحائف اور دیگر تہوار سے متعلق اشیاء کی خریداری جاری ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں دکانوں اور بازاروں کو رنگ برنگی روشنیوں اور دیگر سجاوٹی اشیاء سے سجایا گیا ہے، جس کے باعث بازاروں کی رونق میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ شام کے اوقات میں خاص طور پر بازاروں میں لوگوں کی آمد و رفت بڑھ رہی ہے اور کئی مقامات پر خریداروں کی بھیڑ دیکھی جا رہی ہے۔ دیوالی کی تیاریوں کے سلسلے میں کشمیری پنڈت خاندانوں کی جانب سے بھی مختلف اشیاء کی خریداری کی جارہی ہے۔ لوگ اپنے گھروں کو جانے کے لیے دیے، برقی قمقمے، پھول، سجاوٹی سامان اور دیگر ضروری اشیاء خرید رہے ہیں، جبکہ عزیز و اقارب اور دوستوں کے لیے تحائف اور مٹھائیاں بھی خریدی جارہی ہیں۔ سرینگر کے مختلف علاقوں میں قائم مٹھائیوں کی دکانوں پر بھی خاصی بھیڑ دیکھنے میں آرہی ہے۔ مختلف اقسام کی مٹھائیاں، خشک میوہ جات اور دیگر روایتی و تہواری اشیاء خریداروں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ دیوالی کے قریب آنے کے ساتھ خریداری میں مزید تیزی آنے کی توقع ہے۔ بازاروں میں آتش بازی اور دیگر تہوار سے متعلق اشیاء بھی دستیاب ہیں۔ تاہم انتظامیہ کی جانب سے آتش بازی کے استعمال کے حوالے سے جاری کردہ قواعد و ضوابط کی پابندی پر زور دیا جارہا ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آتش بازی کا استعمال کرتے وقت احتیاط برتیں اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ دیوالی کو روشنیوں کے تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے اور اسے برائی پر اچھائی اور اندھیرے پر روشنی کی فتح کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر لوگ اپنے گھروں اور عبادت گاہوں کو چراغوں اور روشنیوں سے سجاتے ہیں، ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں اور مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں۔ سری نگر میں دیوالی کے پیش نظر بازاروں کی سجاوٹ اور لوگوں کی خریداری نے شہر کی تجارتی سرگرمیوں میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ مختلف بازاروں میں تہوار کی مناسبت سے خصوصی سجاوٹ کی گئی ہے۔

Government of Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

FRESH NOTICE INVITING E-TENDERS

Fresh NIT No: 112/R&B/ Tangmarg of 2026-27 **DATED: 07-11-2026**

E-tenders (In single cover system) from qualified contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments are invited for Snow Clearance (Stage-wise) on a Percentage Rate basis for a contract period of one year that may be extended to three years depending on the performance of the successful bidder.

S. No	Stage Name	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money(In Rs.)	M.H of Account	Class of Contractor	Tender call
1.	Stage No. 8, 15 & 16 as per Annexure "A" enclosed	200/- per Stage	5000/- per stage	3054 Snow	A,B,C & DEE	4th

a) The contractors shall deploy the required machinery at the designated control room at least one day in advance whenever a snowfall forecast is issued by the MET Department.

1 The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

Table :1

1	Date of Issue of Tender Notice	07-11-2026
2	Period of downloading of bidding documents	07-11-2026 10:00 AM
3	Bid submission Start Date	07-11-2026 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	13-11-2026 upto 4:00
5	Date & time of opening of Bids (Online)	14-11-2026 11:00 AM Office Of the Executive Engineer R&B Division Tangmarg

The Department shall be at liberty to add or delete a road or a stretch there off from the listed stage contract scope.

2 Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3 All bidders are required to submit bid security or earnest money for an amount of Rs.5000/= at the time of tendering in the form of CDRs, FDRs, or BGs pledged to the authority responsible for receiving bids, in this case Executive Engineer R&B Division Tangmarg. In strict accordance with the Government's circular and other instructions as required, the successful bidder will be required to provide performance security in the amount of Rs.10,000/= at the time of contract award. Following the fixing of the contract in favour of the successful bidder, the unsuccessful bidders will receive the earnest money/bid security. The successful bidder's performance security will be released only after completed successfully performance of the Contract.

3 The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).

4 The bids for the work shall remain valid for a period of 30 days from the date of opening of technical bids.

5 The earnest money shall be forfeited, if: -

a. Any bidder/ tenderer withdraws bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.

b. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within three days from the date of intimation.

c. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 15 days.

6 All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manaal 2020.

7 As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".

Sd/- Draftsman | sd/- Technical Officer | sd/- Executive Engineer, R&B Division Tangmarg.

DIPK-7463/26 Send dt: 07/11/26



شکر الٰہی ـــــــــ (۲)

از: خواجہ نور الزماں اویسی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر کوئی نعمت نازل فرماتا ہے اور وہ کہتا ہے الحمد اللہ تو یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسے نعمت دینے سے بہتر ہوتا ہے (ابن ماجہ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے شکر کرنے کی توفیق ملی اللہ تعالیٰ اسے مزید نعمتوں سے نوازے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمہیں اور دوں گا۔ اور جسے توبہ کی توفیق عطا ہوئی وہ توبہ کی قبولیت سے محروم نہ ہو گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے (در منثور)

نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے بوسیدہ کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا "کیا تیرے پاس مال ہے"؟ اس نے کہا: "ہاں" آپؐ نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ تجھے مال دے تو پھر اس کی نعمت اور کرم کا اثر بھی تجھ پر دکھائی دینا چاہیے" (سنن ابی داود، اللباس، حدیث 4063) اور آپ ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے" (جامع الترمذی)

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر کوئی شکر کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان رکھے" (سنن ابن ماجہ، النکاح، حدیث 18:56)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ رات کی نماز میں اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپؐ کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے (ایک مرتبہ) عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ اتنی زیادہ مشقت کیوں اٹھاتے ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی پچھلی تمام لغزشیں معاف کر دی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا "تو کیا پھر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننا پسند نہ کروں" (صحیح البخاری، التفسیر، حدیث 4837)

آپ ﷺ اپنی نیند سے بیدار ہو کر سب سے پہلا جو کلمہ ارشاد فرماتے، وہ اللہ کی حمد پر مبنی ہوتا۔ آپ ﷺ فرماتے: "تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد دوبارہ زندگی دی اور اسی کی طرف اٹھنا ہے" (صحیح البخاری، الدعوات حدیث 6312)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بات سے بھی راضی ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کا شکر ادا کرے یا پانی پی کر اس کا شکر ادا کرے۔ (أخرجہ مسلم فی الصحیح، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار)

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن کی اس شان پر خوشی کرنی چاہیے کہ اس کے ہر حال میں خیر ہے اور یہ مقام اس کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں، اگر وہ نعمتوں کے ملنے پر شکر کرے تو اس کو اجر ملتا ہے اور اگر وہ مصیبت آنے پر صبر کرے تب بھی اس کو اجر ملتا ہے (أخرجہ مسلم فی الصحیح، کتاب الزہد والرقائق)

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۸ نومبر ۲۰۲۶ ▫ بروز اتوار

چنار کے درخت اور کشمیر کی آب وہوا!

چنار محض ایک بڑا سایہ دار درخت نہیں، جسکے نیچے بیٹھ کر لوگ سکون پاتے ہیں تھکان مٹ جاتی ہے اور جان میں پھر جان آتی ہے، بلکہ سال میں اس درخت کے پتے جس انداز میں دو رنگوں میں رنگ جاتے ہیں تو دونوں رنگ انسانوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتے ہیں، جہاں چنار کے بڑے بڑے سبز پتے انسان کو محصور کر دیتے ہیں، وہیں خزاں کے موسم میں جب یہ سبز پتے سونے کا رنگ اپنا لیتے ہیں تو انسانوں کی آنکھیں چکا چوند ہو کر رہ جاتی ہیں۔ چنار کشمیر کی ایک تاریخی پہچان اور شناخت ہے لیکن ہمارے حکمران اور پالیسی ساز اسکے بالکل برعکس سوچتے ہیں اور سڑک یا دوسرے کسی تعمیراتی کام کے وقت راستے میں آنے والے چنار کو کاٹ دیتے ہیں، جیسا بارہمولہ، سری نگر شاہراہ کی کشادگی یا اس اہم شاہراہ کو فورلین بنانے کا کام شروع ہونے سے قبل ہی کیا گیا۔ نارہ بل موڑ سے دلنہ بارہمولہ تک دہائیوں سے کھڑے ایک درجن سے زیادہ چنار کاٹے گئے۔ آج اس شاہراہ پر سفر کرنے والے ان چناروں کی کمی کو محسوس کرتے ہیں۔ ایسا پوری وادی میں کیا گیا، جہاں کہیں بھی کسی سڑک یا شاہراہ کے راستے میں کوئی چنار آیا تو اس کو کاٹ دیا گیا۔ آج تک کسی بھی ماحولیاتی کارکن نے آگے آ کر چناروں کو بچانے کی کوشش نہیں کی ہے اور نہ ہی کسی عدالت نے اس طریقہ کار کا ازخود نوٹس لیکر چناروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی کوشش کی۔ دراصل پورے ملک میں ماحولیات کی اہمیت کے بارے میں کم جانکاری پائی جاتی ہے۔ کشمیر نے ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کا حالیہ کچھ برسوں سے مشاہدہ ہی نہیں کیا ہے بلکہ ماحولیاتی ابتری کے باعث موسمیاتی تبدیلی کے حملوں کا بھی سامنا کیا ہے۔ اب برف برائے نام ہوتی ہے، اب بارش ایسے ہوتی ہے کہ آناً فاناً سڑکوں پر سیلابی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے، بستیاں پانی میں ڈوب جاتی ہیں۔ اب موسم گرما میں کشمیر گرمی کی ایسی شدت دیکھتا ہے کہ لوگ جموں اور دوسرے شہروں میں پڑنے والی گرمی کو بھول جاتے ہیں۔ اب کشمیر کی آب وہوا معتدل نہیں رہتی بلکہ ماحولیاتی عدم توازن نے یہاں کی آب وہوا کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ سب کہتے ہیں کہ کشمیر اپنی بے پناہ قدرتی خوبصورتی سے جہاں دنیا بھر میں اپنی ایک پہچان رکھتا ہے۔ وہیں یہ بدلتے موسموں کی وجہ سے جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ یہاں کے موسم بھی بڑے نیرالے ہوتے ہیں۔ موسم سرما ہو یا گرما، بہار ہو یا خزاں، خزاں میں گرے ہوئے ان چنار کے پتوں پر چلنا بھی ایک الگ ہی تجربہ ہے۔ کشمیر میں چناروں کا یہ منظر نومبر میں جداگانہ ہوتا ہے۔ گرمیوں میں سرسبز لبادے اوڑھے چنار اب گہرے سرخ، پیلے اور امبر رنگوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو کہ ہر ایک کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ پہلی مرتبہ کشمیر کے سیر پر آئی ایک خاتون سیاح کہتی ہیں کہ چنار کے پتوں نے اتنا دل موہ لیا کہ گھر جا کر میں ان کا فوٹو فریم بنوا کر محفوظ رکھوں گی اور انہی زرد پتوں کو میں دیکھ دیکھ کر کشمیر کی یاد تازہ کرتی رہوں گی۔ اگرچہ کشمیر کی خوبصورتی میں اگرچہ ہر قسم کے چھوٹے بڑے پیڑ اپنا اہم رول ادا کرتے ہیں تاہم چنار اپنی قد وقامت اور خوبصورتی ان سب میں جداگانہ ہے۔ وہیں چنار کا درخت کشمیر کی ثقافت کا بھی ایک اہم حصہ ہے اور چنار اپنی قد وقامت اور حسن کی وجہ سے ایک الگ مقام رکھتا ہے۔ ایسے میں نہ صرف ملکی بلکہ بیرون ممالک کے سیاح بھی ان فرحت بخش نظاروں کا مزا لیتے ہوئے دیکھے جا رہے ہیں۔ خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ گجرات سے کشمیر کی سیر پر ڈاکٹر جیاش موتا کہتے ہیں ہم کافی خوش قسمت ہیں کہ ایسے موسم میں کشمیر کو دیکھنے کا موقع ملا۔ گجرات میں ایسا موسم کہاں، ایک جانب موسم معتدل ہے دوسری جانب دلکش نظارے ایسے میں خزاں کی اس خوبصورتی اور دلکشی لفظوں میں بیان کرنا ذرا مشکل ہے۔ چنار اگرچہ غیر ثمر دار درخت ہے مگر اس کی لکڑی جوہر دار ہوتی ہے۔ شدید گرمی میں اس کا سایہ وجود کو فرحت بخشتا ہے جبکہ تیز بارش میں یہ اپنے سایہ تلے بھیگنے نہیں دیتا ہے۔

امریکہ: مڈٹرم انتخابات کے بعد



از: ڈاکٹر رشید احمد خان

امریکہ کے مڈٹرم انتخابات کے نتائج کے بارے میں تقریباً متفقہ رائے یہی تھی کہ ان میں صدر ٹرمپ کی جماعت ریپبلکن پارٹی کو ڈیموکریٹک پارٹی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ تقریباً ہر منتخب امریکی صدر کی مدتِ صدارت کے ابتدائی دو سال مکمل ہونے کے بعد ہونے والے کانگریس کے وسط مدتی انتخابات میں ان کی جماعت کو پہلے سے کم ووٹ ملتے ہیں۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی صدارت کے پہلے دو سال کے دوران متعدد ایسے متنازع اقدامات کیے کہ امریکی رائے عامہ کا ایک بڑا حصہ ان سے سخت اختلاف کرنے لگا۔ ان میں ایران جنگ بھی شامل تھی۔

امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں کے حالیہ انتخابات کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے سینیٹ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنما چک شومر نے کہا کہ ※※ امریکی عوام آج تک یہ بات سمجھ نہیں پائے کہ ان کا ملک ایران کے خلاف کیوں جنگ کر رہا ہے؟ صدر ٹرمپ نے اس کی کبھی وضاحت نہیں کی بلکہ وہ ہر روز اپنا بیان بدل لیتے ہیں"۔ ایران جنگ کی وجہ سے توانائی کا بحران پیدا ہوا اور اس سے سب سے زیادہ امریکی عوام متاثر ہوئے کیونکہ امریکہ دنیا میں سب سے زیادہ توانائی استعمال کرنے والا ملک ہے۔ توانائی کی قیمتیں بڑھیں تو باقی ضروریاتِ زندگی بھی مہنگی ہو گئیں، جس سے صدر ٹرمپ کی عوامی مقبولیت کا گراف تیزی سے نیچے آیا۔ لیکن کانگریس کے دونوں ایوانوں ایوان نمائندگان اور سینیٹ اور ان کیساتھ امریکی ریاستوں کے گورنروں کے انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کے امیدواروں کو ایسی شکست ہوئی جو صدر ٹرمپ کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھی۔ ان کو زعم تھا کہ پورے امریکہ میں ان کا کوئی ثانی نہیں اور وہ امریکی عوام میں بہت مقبول ہیں۔ اس لیے وہ جو بھی قدم اٹھائیں گے خواہ وہ امریکی اقدار اور مروجہ عالمی قوانین کے خلاف ہی کیوں نہ ہو امریکی عوام اس کی حمایت کریں گے۔ اس زعم میں انہوں نے دو بار (جون 2025ء اور فروری 2026ء میں) اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ کیا اور اب ہر روز پہلے سے زیادہ وحشیانہ حملے کی دھمکی دیتے ہیں حالانکہ ممتاز دانشور اور ماہرین قانون جن میں امریکی شخصیات بھی شامل ہیں ایران امریکہ جنگ کو بلاجواز، غیر قانونی اور بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دے چکے ہیں۔

امیگریشن اور ٹیرف کے مسئلے پر صدر ٹرمپ نے محض سیاسی مفاد حاصل کرنے کیلئے ایسی سخت گیر پالیسی اختیار کی کہ خود امریکہ کے اندر بنیادی انسانی حقوق کے دفاع کیلئے کام کرنے والی تنظیموں نے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا مگر صدر ٹرمپ کا رویہ اتنا رعونت آمیز تھا کہ نائب صدر جے ڈی وینس کے مطابق جب ریپبلکن پارٹی کے بعض پرانے اور تجربہ کار رہنماؤں نے کہا کہ پارٹی غلط سمت میں جا رہی ہے تو ٹرمپ نے ان کی بات سنی ان سنی کر دی۔ بلکہ ایسے لوگوں کو انہوں نے سائیڈ لائن کر کے نئے اور نوجوان افراد کو اپنے قریبی حلقے میں شامل کر لیا جنہیں امریکہ کی سیاست اور اسکے محرکات کا کوئی علم نہیں تھا اور صدر ٹرمپ انہی کے مشوروں اور آرا پر عمل کرتے رہے۔ ایک تبصرہ نگار کے مطابق صدر ٹرمپ کو ایسے لوگ پسند ہیں جو خوشامدی ہوں اور ہر وقت انہیں یقین دلاتے رہیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں ٹھیک کر رہے ہیں۔ انہیں اپنے بارے میں ناقابلِ تسخیر اور قسمت کا دھنی ہونے کا اتنا یقین ہے کہ ان کا خیال تھا کہ اگر وہ مٹی کو بھی ہاتھ لگائیں گے تو وہ سونا بن جائے گی۔ اسی زعم میں انہوں نے ملک کی تین اہم ریاستوں ساؤتھ کیرولائنا، نارتھ کیرولائنا اور ٹیکساس میں اپنی مرضی کے امیدواروں کو کھڑا کیا مگر وہ عوام میں غیر مقبول تھے اس لیے ہار گئے۔ اسی طرح مشی گن میں عبدالرحمن محمد السید کو ہرانے کیلئے صدر ٹرمپ خود میدان میں آ گئے اور ڈیموکریٹک امیدوار کو جہادی دہشت گردوں کا ساتھی، انتہا پسند خیالات کا حامی اور کمیونسٹ کہہ کر ووٹروں کو ان سے دور بھگانے کی کوشش کی۔ بے تحاشا اخراج کیے لیکن عبدالرحمن السید پھر بھی جیت گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جب انتخابات کا پانسہ پلٹنے کیلئے صدر ٹرمپ خود میدان میں آ گئے اور امیدواروں کے ساتھ جلسوں میں شرکت کرنے لگے تو 2024ء کے برعکس ان کی موجودگی کے باوجود بہت کم لوگوں نے جلسوں میں شرکت کی اور جنہوں نے شرکت کی ان میں بھی کوئی جوش وخروش دکھائی نہیں دیا۔ وہیں سے یہ ظاہر ہو گیا تھا کہ ریپبلکن پارٹی کے امیدواروں کی جیت بہت مشکل ہے اور ووٹنگ کے روز جب ریپبلکن پارٹی کے ووٹر گھروں سے باہر نہ نکلے تو یہ خدشہ سچ ثابت ہو گیا۔ نائب صدر جے ڈی وینس کے مطابق حیران کن بات یہ تھی کہ 2024ء میں جن لوگوں نے صدر ٹرمپ کو ووٹ دیا تھا انہوں نے اس دفعہ ڈیموکریٹک امیدواروں کو ووٹ دیا کیونکہ وہ صدر ٹرمپ سے ناراض تھے۔

ان کی ناراضی کی کیا وجوہات ہیں؟ اس سوال کے علاوہ دو اور اہم سوالات پر اس وقت بحث جاری ہے اور وہ سوال ہیں: اگلے دو سال میں صدر ٹرمپ کی پالیسی اور کارکردگی کیسی رہے گی؟ اور کیا ایران کے ساتھ جنگ بند ہو جائے گی؟ جہاں تک پہلے سوال کا تعلق ہے اس کے جواب میں اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی صدارت کے یہ آخری دو سال کانگریس کے ساتھ لڑائی جھگڑوں میں ہی گزریں گے اور انہیں اپنی مدتِ صدارت کے پہلے دو برسوں کی طرح کسی بڑی مہم جوئی کا موقع نہیں مل سکے گا کیونکہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سینئر رہنماؤں نے واضح کر دیا ہے کہ کانگریس کے دونوں ایوانوں کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد وہ گزشتہ دو برسوں اور اس سے پہلے کی پوری مدت کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے کیے گئے خلافِ قانون اقدامات اور کانگریس کے حقوق کو نظر انداز کرنے کے معاملات کی تحقیقات کرائیں گے اور صدر ٹرمپ کو عدالت کے کٹہرے میں لائیں گے۔ اس کیلئے جس قسم کی قانون سازی کی ضرورت پیش آئے گی وہ بھی کی جائے گی۔ اس خدشے کا احساس کرتے ہوئے صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ اگر ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے کانگریس میں ※※ نامناسب قانون سازی" کی گئی تو وہ ان بلوں کو ویٹو کر دیں گے۔ امریکہ کے سیاسی اور آئینی نظام میں صدر کو غیر معمولی اختیارات دیے گئے ہیں۔ ان میں ایک اختیار ویٹو کا ہے جس کے تحت کانگریس کی طرف سے منظور کردہ بل پر صدر اپنے دستخط کرنے سے انکار کر سکتے ہیں جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ کسی بھی بل کو ویٹو کر سکتے ہیں۔ کانگریس صدر کے اس ویٹو کو ختم کر سکتی ہے مگر اس کیلئے ضروری ہے کہ کانگریس کے دونوں ایوان ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ علیحدہ علیحدہ اس بل کو دو تہائی اکثریت سے منظور کریں۔ اس وقت ڈیموکریٹک پارٹی کو کسی بھی ایوان میں دو تہائی اکثریت حاصل نہیں ہے اس لیے دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل کرنے کے باوجود ڈیموکریٹک پارٹی صدر ٹرمپ کے ویٹو کو اوور رائڈ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ دوسرا راستہ دونوں پارٹیوں کا مصالحت کے ماحول میں مل جل کر ملک کے معاملات چلانے کا ہے۔ صدر ٹرمپ نے انتخابات کے نتائج آنے کے فوراً بعد اعلان کیا کہ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ساتھ مل جل کر چلنے کیلئے تیار ہیں مگر ڈیموکریٹک پارٹی کا رویہ مختلف ہے۔ امریکی میڈیا اور ڈیموکریٹک پارٹی کے قریبی حلقوں نے انکشاف کیا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی ٹرمپ فیملی کے کاروباروں کی تحقیقات کا ارادہ رکھتی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے مطابق ٹرمپ فیملی کے ارکان بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اسکے علاوہ اگر ڈیموکریٹک پارٹی کانگریس میں اپنی اکثریت کے بل بوتے پر صدر ٹرمپ کی مدتِ صدارت کے پہلے دو برسوں میں ICE (یو ایس امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ) کی سرگرمیوں کو روکنے اور محکمہ صحت میں کیے گئے اقدامات کو منسوخ کرنے کی کوشش کرے گی تو صدر ٹرمپ اور کانگریس کے مابین چپقلش ناگزیر ہو جائے گی۔

چیونٹیوں کا قدرتی سرچ انجن!



از: دانیال حسن چغتائی

ہمارے روزمرہ معمولات میں باورچی خانہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ صبح کی چائے بناتے ہوئے چینی کے چند دانے چولہے کے نیچے گر جانا، دودھ اور سوجی کی کھیر کا کوئی قطرہ فرش پر ٹپک جانا یا بچوں کے ہاتھ سے مٹھائی کا چھوٹا سا ٹکڑا میز کے نیچے جا گرنا بظاہر معمولی واقعات ہیں۔ ہم صفائی کا کپڑا پھیر کر سمجھتے ہیں کہ ماحول صاف ہو چکا ہے، لیکن حقیقت میں یہی معمولی غذائی ذرات ایک ننھی مخلوق کی سرگرمیوں کا آغاز بن جاتے ہیں۔

صبح بیدار ہونے پر اکثر فرش پر پڑے مٹھائی کے ذرے یا شیرینی کے قطرے کے گرد چیونٹیوں کی ایک طویل اور منظم قطار دکھائی دیتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ چیونٹیاں اتنی تیزی اور مہارت سے میٹھے کی موجودگی کا پتا کیسے لگا لیتی ہیں؟ آخر ان کا نظام معلومات کس قدر طاقتور ہے؟ سائنسی نقطہ نظر سے چیونٹیوں کی یہ صلاحیت محض خوشبو سونگھنے تک محدود نہیں بلکہ اس کے پیچھے کیمیائی اشاروں، حسی یادداشت اور اجتماعی فیصلہ سازی پر مبنی ایک پیچیدہ نظام کام کرتا ہے۔ اگر چیونٹیوں کو فطرت کا قدیم سرچ انجن کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا، کیونکہ یہ اپنی خوراک تلاش کرنے کے لیے قدرتی سینسرز اور کیمیائی نیٹ ورک استعمال کرتی ہیں۔

چیونٹیوں کی دنیا انواع کے اعتبار سے خاصی متنوع ہے۔ برصغیر میں چیونٹیوں کی سیکڑوں اقسام پائی جاتی ہیں، جبکہ انسانی آبادیوں اور ان کے گرد و پیش کے ماحول میں بھی متعدد انواع سرگرم رہتی ہیں۔ اگرچہ ان کی جسمانی ساخت اور جینیاتی خصوصیات میں فرق ہوتا ہے، تاہم خوراک کی تلاش اور کیمیائی رابطے کے بنیادی اصول بڑی حد تک یکساں ہیں۔

چیونٹیوں کی خوراک تلاش کرنے کی مہم کا آغاز کالونی کے معائنے سے ہوتا ہے۔ مزدور یا اسکاوٹ چیونٹیاں دیواروں کی دراڑوں، کھڑکیوں کے فریموں، پائپوں کے راستوں اور فرش کے کناروں کا مسلسل جائزہ لیتی رہتی ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد خوراک کے نئے ذرائع تلاش کرنا ہوتا ہے۔ اس کام میں ان کے سر پر موجود دو اینٹینا بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ محض سونگھنے کے اعضا نہیں بلکہ ماحول میں موجود کیمیائی مادوں اور مختلف اشاروں کو محسوس کرنے کے حساس آلات ہیں۔ ان کی مدد سے چیونٹیاں خوراک کی نوعیت اور اپنے اردگرد ہونے والی تبدیلیوں کا اندازہ لگاتی ہیں۔ ان کے اینٹینا اور اگلی ٹانگوں پر موجود مخصوص حسی ریسیپٹرز انہیں مختلف غذائی اجزا، خصوصاً شکر، کی شناخت میں مدد دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ فرش پر موجود شربت، گڑ، مٹھائی یا چائے کے دانوں میں خوراک کے آثار تلاش کر لیتی ہیں۔

خوراک مل جانے کے بعد چیونٹی اسے اکیلے کھانے کے بجائے اپنی پوری کالونی تک اس کی اطلاع پہنچانے کا انتظام کرتی ہے۔ اس مقصد کیلئے وہ ایک خاص کیمیائی مادہ خارج کرتی ہے جسے فیرومون (Pheromone) کہا جاتا ہے۔ جب کوئی اسکاوٹ چیونٹی خوراک کا مقام دریافت کرتی ہے تو واپس کالونی کی طرف جاتے ہوئے زمین پر فیرومون کی ایک باریک لکیر چھوڑتی جاتی ہے۔ دوسری چیونٹیاں اپنے اینٹینا کی مدد سے اس کیمیائی راستے کو محسوس کرتی ہیں اور اسی پر چلتے ہوئے خوراک تک پہنچ جاتی ہیں۔

یہ نظام انسانوں کے گوگل میپس یا جی پی ایس نیویگیشن سے حیرت انگیز مماثلت رکھتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ انسان سیٹلائٹ اور ڈیجیٹل نقشوں سے راستہ تلاش کرتے ہیں، جبکہ چیونٹیاں کیمیائی نشانات کے ذریعے اپنی منزل تک پہنچتی ہیں۔ فیرومون کی یہ لکیریں وقت گزرنے کے ساتھ کمزور پڑ جاتی ہیں، تاہم اگر خوراک وافر مقدار میں موجود ہو تو مسلسل آنے جانے والی چیونٹیاں ان نشانات کو تازہ کرتی رہتی ہیں، جس سے راستہ طویل عرصے تک برقرار رہ سکتا ہے۔

چیونٹیوں کی زندگی میں اینٹینا کی اہمیت کئی حوالوں سے غیر معمولی ہے۔ یہ انہیں فیرومون کی باریک لکیروں کی شناخت، اپنی کالونی کے ساتھیوں اور دشمن چیونٹیوں میں فرق کرنے، ماحول کی تبدیلیوں کو محسوس کرنے اور خوراک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یوں ان کے باہمی رابطے اور اجتماعی سرگرمیوں کا پورا نظام انہی حسی صلاحیتوں پر استوار ہوتا ہے۔ چیونٹیوں کا یہ منظم طرزِ عمل قدرت کے حیرت انگیز نظام کی ایک روشن مثال ہے۔ جس چینی کے دانے یا کھیر کے قطرے کو ہم معمولی سمجھ کر فرش پر چھوڑ دیتے ہیں، وہ ان ننھے حشرات کی دنیا میں ایک بڑی غذائی نعمت کی حیثیت رکھتا ہے۔ چند لمحوں میں اس کی اطلاع پوری کالونی تک پہنچ جاتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے چیونٹیوں کی ایک منظم فوج وہاں پہنچ جاتی ہے۔

اگلی بار جب آپ اپنے باورچی خانے کے فرش پر چیونٹیوں کی لمبی قطار دیکھیں تو یاد رکھیے کہ یہ محض چند حشرات کی نقل وحرکت نہیں بلکہ قدرتی کیمیائی رابطے، حیاتیاتی حساسیت اور اجتماعی نظم وضبط کا ایک حیرت انگیز مظاہرہ ہے، جسے سمجھنے کیلئے جدید سائنس مسلسل تحقیق کر رہی ہے۔

□□□□□□□

باقیات

پرائیویٹ یونیورسٹیز

جموں و کشمیر کے ڈومیسائل کیلئے 25 فیصد ریزرویشن، موثر ریگولیٹری نگرانی اور خلاف ورزیوں کے لیے سخت سزائیں فراہم کرتے ہیں۔ نئے قواعد کے تحت جموں و کشمیر کے مستقل باشندوں کے لیے نجی یونیورسٹیوں میں داخلوں اور ملازمتوں میں 25 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ منظوری کے طریقہ کار کو آسان بنانے، موثر نگرانی، ضابطوں کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی اور تعلیمی معیار و شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم کو فروغ دینے کیلئے منظور، شائع اور مطلع کردہ جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز ایکٹ، 2026 کے بارے میں تمام تر تفصیلات اور نجی یونیورسٹیاں قائم کرنے کے خواہشمند افراد اور گروپوں کیلئے مقرر کردہ شرط و شروط حکومت کی ویب سائٹ پر شائع ایکٹ میں دی گئی ہیں۔

وقت کی پابندی

آف انٹینٹ جاری کرسکتا ہے، کمیٹی سے اختلاف کرسکتا ہے اور ایک معقول حکم کے ذریعے تجویز کو مسترد کرسکتا ہے، معاملے کو دوبارہ غور کے لیے بھیج سکتا ہے یا خاطر خواہ عوامی مفاد، ادارہ جاتی پیچیدگی یا پالیسی کے مضمرات پر مشتمل معاملات میں ایک آزاد ماہر کی رائے یا اضافی تصدیق طلب کرسکتا ہے۔ لیٹر آف انٹینٹ یونیورسٹی کی حیثیت کے مساوی نہیں ہے۔ قوانین میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ لیٹر آف انٹینٹ ایک سال تک کارآمد رہے گا اور تحریری طور پر درج وجوہات کی بناء پر اس کی مزید مدت میں 6 ماہ سے زیادہ کی توسیع کی جا سکتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ لیٹر آف انٹینٹ کا اجراء خود بخود اسپانسر کرنے والے ادارے کو یونیورسٹی کا درجہ نہیں دے گا یا اسے داخلے، تعلیمی پروگرام یا ایوارڈ ڈگریاں شروع کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ سپانسر کرنے والے ادارے (Sponsoring-body) کو تعلیمی سرگرمیوں کے آغاز سے قبل مقررہ شرائط پوری کرنی ہوں گی اور ضروری منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ نجی یونیورسٹیوں کی نگرانی کے لیے ریگولیٹری اتھارٹی (ضابطہ کار ادارہ) نئے فریم ورک کی ایک اور اہم خصوصیت جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹیز ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام ہے، جو یونین ٹیریٹری میں کام کرنے والی نجی یونیورسٹیوں پر نگرانی اور ضابطہ کاری کے فرائض انجام دے گی۔ اس اتھارٹی کے سربراہ انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس (IAS) کے ایک ریٹائرڈ افسر ہوں گے، جن کا عہدہ حکومت کے کمشنر سیکریٹری کے رتبے سے کم نہ ہو۔ ان کے پاس اعلیٰ تعلیم کی انتظامیہ، عوامی پالیسی (Public-Policy)، ادارہ جاتی گورننس یا ریگولیٹری انتظامیہ میں وسیع تجربہ ہونا ضروری ہے۔ اس کی رکنیت میں محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ اور محکمہ قانون کے انتظامی سیکریٹریز (Administrative-Secretaries) کسی سرکاری یونیورسٹی کے وائس چانسلر؛ ایکریڈیٹیشن (منظوری/توثیق)، کوالٹی ایشورنس (معیار کی ضمانت)، تحقیق یا ادارہ جاتی تشخیص میں مہارت رکھنے والے 2 ممتاز ماہرین تعلیم؛ اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد رکن (جو جوائنٹ سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو) شامل ہوں گے۔ اتھارٹی میں قومی اہمیت کے حامل کسی ادارے یا کسی معروف تحقیقی ادارے سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر تعلیم کے ساتھ ساتھ صنعت، عوامی پالیسی یا ادارہ جاتی گورننس کے شعبے سے بھی ایک نمائندہ شامل ہوگا۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم کا ایک نمائندہ اس کے ممبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔ اس ریگولیٹری نظام کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ نجی یونیورسٹیاں مقررہ تعلیمی معیارات، بنیادی ڈھانچے، ادارہ جاتی احتساب اور اپنے حساب و کتاب میں شفافیت کو برقرار رکھیں۔ قواعد کی خلاف ورزی پر بھاری جرمانے: قواعد و ضوابط میں ان نجی یونیورسٹیوں کیخلاف سخت مالی جرمانے اور ریگولیٹری کارروائی کی گنجائش رکھی گئی ہے جو ایکٹ کی دفعات اور مقررہ ریگولیٹری فریم ورک کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ اگر ایکٹ کی دفعہ 47 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے داخلے کیے جاتے ہیں، تو اس پر طالب علم سے وصول کی گئی اصل فیس کے دو گنا کے برابر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اسی طرح، اگر کوئی یونیورسٹی حکومت یا مجاز اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ رقم سے زیادہ فیس وصول کرتی ہے، تو اسے وصول کی گئی اضافی رقم کے 3 گنا کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ جو ادارے غیر اہل اساتذہ کو تعینات کریں گے، انہیں ایسے ہر استاد کیلئے 20,000 روپے ماہانہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اساتذہ کی مطلوبہ تعداد میں کمی کی صورت میں فی کس 20,000 روپے ماہانہ کا جرمانہ لاگو ہوگا، اور تین ماہ گزرنے کے بعد یہ شرح دوگنی ہو جائے گی۔ قواعد و ضوابط میں یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ اگر امتحانات اور جانچ (ایویلوایشن) کے مناسب عمل کے بغیر کوئی ڈگری، ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے، تو اس پر 5 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) میں کمی کی صورت میں 2 لاکھ روپے ماہانہ جرمانہ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ حکومت اور ریگولیٹری اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر ڈسٹنس ایجوکیشن (فاصلاتی تعلیم) کے پروگرام یا ایکسٹینشن سینٹرز شروع کرنے پر 5.5 لاکھ روپے ماہانہ جرمانہ عائد ہوگا۔

نئے قواعد اعلیٰ

نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا اور مقامی نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ نئے تعلیمی اداروں میں سائنس، ٹیکنالوجی، طب، قانون، کاروباری علوم اور لبرل آرٹس سمیت مختلف شعبوں کو شامل کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیا فریم ورک ادارہ جاتی سرمایہ کاری میں سہولت فراہم کرے گا، مقامی نوجوانوں کے لیے تعلیمی اور روزگار کے مواقع کو وسعت دے گا، اور تدریس، تحقیق اور اختراعی صلاحیتوں کو فروغ دے گا۔ انہوں نے مزید مشاہدہ کیا کہ یہ اقدام STEM، میڈیسن، قانون، بزنس اسٹڈیز اور لبرل آرٹس سمیت مختلف شعبوں میں اداروں کے قیام کی حوصلہ افزائی کرے گا، جبکہ حکومت کے مقصد کو آگے بڑھاتا ہے کہ جموں و کشمیر کے اندر طلباء کو معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی حاصل ہو اور خطے کو اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے لیے مسابقتی منزل کے طور پر ترقی دی جائے۔

لیفٹننٹ گورنر

تعلیمی فریم ورک کو اپ گریڈ کرنا، صنعتی فرقوں کو پُر کرنا، اور مقامی طور پر کیریئر کے لیے تیار تعلیم کی پیشکش کر کے طلبہ کی باہر منتقلی کو روکنے کی کوشش ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل جموں کے لوک بھون میں جموں و کشمیر ہائر ایجوکیشن کونسل کی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے یونیورسٹیوں کو چھ ماہ کے اندر ڈیزائن یور ڈگری پروگرام شروع کرنے کی ہدایت کی۔

اگنی ویروں

تک محدود نہیں رہی؛ بلکہ سائبر حملے، ڈرون حملے، پراکسی وار (نیابتی جنگیں) اور سوشل میڈیا کے ذریعے غلط معلومات پھیلانا جیسے خطرات قومی سلامتی کے لیے بڑے چیلنج بن کر ابھرے ہیں۔ راج ناتھ سنگھ نے یہ اعلان دیوالی کے موقع پر مغربی بنگال کے باگڈوگرا ایئر فیلڈ میں انڈین ایئر فورس کی ایسٹرن ایئر کمانڈ کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب کے دوران کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہندوستانی فوج اور فضائیہ کے اہلکاروں کے ساتھ دیوالی منائی اور فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو تہوار کی مبارکباد دی۔ انہوں نے فوجیوں سے بات چیت کی، ان کا حوصلہ بڑھایا اور مٹھائیاں تقسیم کر کے تہوار کی خوشیاں بانٹیں۔ تقریب کے دوران فضائیہ کے ایک اہلکار نے گانا بھی پیش کیا۔ ملک کی سلامتی پر مامور فوجیوں کی ہمت، لگن اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اگرچہ تہواروں کے موقع پر ہر کوئی اپنے گھر اور خاندان کو یاد کرتا ہے، لیکن یہ فوجی اپنے ذاتی جذبات کو پس پشت ڈال کر اپنے ہم وطنوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے دن رات مستعد اور چوکس رہتے ہیں۔ ان کی قربانیوں اور غیر متزلزل لگن کو الفاظ میں مکمل طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے پوری قوم کی جانب سے فوجیوں کی غیر متزلزل وفاداری اور لگن کو سراہا۔ راج ناتھ سنگھ نے نشاندہی کی کہ مخالفین سوشل میڈیا کو غلط معلومات پھیلانے اور عوام کو اکسانے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں فوجیوں کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے؛ انہوں نے زور دے کر کہا کہ دور جدید کے حالات میں چوکس اور مستعد رہیں۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ باگڈوگرا اور اس کے آس پاس کے علاقے انتہائی حساس ہیں اور ملک کے حفاظتی ڈھانچے کے لیے بڑی اسٹریٹجک اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ خطہ شمال مشرق (نارتھ ایسٹ) کی حفاظت کو یقینی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہاں تعینات فضائیہ کے اہلکار ایک مضبوط ڈھال کے طور پر کام کرتے ہیں اور پورے خطے کی حفاظت کرتے ہیں۔ باگڈوگرا ایئر فیلڈ میں منعقدہ تقریب کے بعد، وزیر دفاع کا سکنا میں فوج کے جوانوں سے ملاقات کا پروگرام ہے، جہاں وہ ان سے گفتگو کریں گے اور ان کا حوصلہ بڑھائیں گے۔ دریں اثنا، وزیر دفاع کے دورہ سکم کی تیاریاں بھی جاری ہیں، جہاں وہ 8 نومبر کو پہنچیں گے۔ اس دورے کے دوران، وہ دیوالی منائیں گے اور شمالی سکم کے علاقے ناتھو لا میں، پاک-چین (بھارت-چین) سرحد پر تعینات ہندوستانی فوج کے جوانوں سے ملاقات کریں گے۔ ذرائع کے مطابق، وہ بھارت-چین سرحد کے قریب واقع 'شیرا تھانگ وار میموریل' (جنگی یادگار) کا دورہ بھی کریں گے تاکہ ان بہادر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کر سکیں جنہوں نے ملک کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ مزید برآں، وہ ان فوجیوں سے بھی ملاقات کریں گے جو مشکل جغرافیائی خطوں اور سخت موسمی حالات میں ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ دوران وہ ان کی خدمات، لگن اور قربانیوں کے لیے اپنے گہرے احترام کا اظہار کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ماضی میں بھی راج ناتھ سنگھ سرحدی علاقوں اور ہمالیہ کے بلند مقامات پر تعینات فوجیوں کے ساتھ مختلف قومی اور ثقافتی تہوار مناتے رہے ہیں۔

موسم سرما کے دوران

جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران، وزیر نے گرڈ اسٹیشن کے کام کاج، اس کی موجودہ صلاحیت، بجلی کی تقسیم کے انتظامات اور صارفین کو خاص طور پر سرما کے دوران فراہم کی جانے والی بجلی کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ اضلاع میں مناسب اور قابل اعتماد بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سردیوں کے مہینوں کے دوران بلا خلل بجلی کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ غیر شیڈول شدہ بجلی کی کٹوتیوں کو کم سے کم کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ صارفین کو مقررہ کٹوتی شیڈول کے مطابق مناسب بجلی فراہم کی جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ موسم سرما کے دوران بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب سے منسلک چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے موثر منصوبہ بندی، بروقت دیکھ بھال اور فیلڈ فنکشنز کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری ہے۔ وزیر نے چیف انجینئرز اور دیگر سینئر افسران سے کہا کہ وہ مقامی نمائندوں اور رہائشیوں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں، زمینی سطح کی ضروریات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور صارفین کی جانب سے مثبت آراء کو یقینی بنانے کے لیے عوامی شکایات کو فوری ازالہ کریں۔ انہوں نے افسران کو کمزور اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دینے اور بجلی کی فراہمی سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مناسب اقدامات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ بجلی کے صارفین کے لیے ایک انسٹی اسکیم پائپ لائن میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تجویز زیر غور ہے۔ وزیر، ساگر کو بتایا گیا کہ 'آلسٹینگ' گرڈ اسٹیشن، جس کی موجودہ ٹرانسفارمیشن صلاحیت 320 ایم وی اے (MVA) ہے، اپنے منسلک ریسیونگ اسٹیشنوں کے ذریعے سری نگر اور گاندربل اضلاع کے کئی علاقوں۔ جن میں الوسٹنگ، شہر، نائکل، گندرہ، تل باغ اور ملحقہ علاقے شامل ہیں۔ کو بجلی فراہم کرتا ہے۔ ٹرانسمیشن کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے، اس گرڈ اسٹیشن کی صلاحیت کو موجودہ 320 ایم وی اے سے بڑھا کر 475 ایم وی اے کرنے کی تجویز دی گئی ہے، جس پر تقریباً 56.78 کروڑ روپے لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ وزیر علی محمد ساگر نے کہا کہ صلاحیت میں یہ اضافہ بجلی کے ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا اور سری نگر اور گاندربل کے ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی دستیابی، قابل اعتمادی اور معیار کو بہتر بنائے گا۔ اس دورے کے موقع پر پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (محکمہ ترقی توانائی) کے متعلقہ شعبوں کے چیف انجینئرز اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ بعد ازاں، وزیر نے کئی وفود اور افراد سے ملاقات کی، جنہوں نے انہیں عوامی مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر نے ان کے مسائل کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے سامنے اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا بروقت حل نکالا جا سکے۔ عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، علی محمد ساگر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوام کے خدشات کے تئیں حساس رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ موسم سرما کے دوران بجلی کی بلاخلل اور مناسب فراہمی کے لیے تمام ضروری انتظامات پہلے سے مکمل کر لیے جائیں۔

روشنیوں کا تہوار

میں کہا گیا ہے کہ کشمیر ڈویژن کے مختلف محکموں میں تعینات پی ایم پیکج ملازمین، تارکین وطن اور جموں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کو جموں میں دیوالی منانے کے لیے 7 نومبر (ہفتہ) اور 9 نومبر (پیر) کو 2 دن کی خصوصی عارضی رخصت دینے کی منظوری دی جاتی ہے۔

جموں کشمیر میں تعینات

کر دیا گیا ہے۔ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

انتخابی شکست کے

کرنے والے کو 2 کروڑ ڈالر تک کے انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق آبنائے ہرمز میں واقع جزیرہ قشم کے شجاع علاقے میں بھی دھماکے کی آواز سنی گئی۔ یہ جزیرہ ایران اور امریکہ کے درمیان جاری تنازعات کا مرکز رہا ہے۔ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے امریکی ڈرون MQ-1 کو مار گرایا ہے۔ ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا، "انہوں نے ایک چھوٹا طیارہ شکن نظام بنایا تھا، اور ہم نے اسے تقریباً 15 منٹ میں تباہ کر دیا، شاید پانچ۔" اس سے قبل پیر کو قشم اور ہنگام جزائر کے علاوہ سرزمین پر بندر عباس کے ارد گرد دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ امریکی فوج نے اس وقت اپنی کارروائی کو "دفاعی حملہ" قرار دیا۔ جمعہ کی کارروائی اس لیے اہم ہے کیونکہ منگل کے امریکی وسط مدتی انتخابات میں ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ انتخابات کے بعد ایران کے خلاف یہ پہلی بڑی فوجی کارروائی بتائی جا رہی ہے۔

NHM ملازمین

حکم نامہ نمبر 663-JK(HME) مورخہ 02.09.2026 کے تحت، 335 امیدواروں کو میڈیکل افسران (ایلوپیتھک) کے طور پر تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ تقرری کے حکم نامے کی شرائط میں سے ایک یہ بھی تھی کہ تقرری پانے والے افراد کو حکم نامے کے اجراء کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر، سول سیکرٹریٹ، جموں/سری نگر میں واقع انتظامی محکمہ میں اپنی حاضری کی رپورٹ ذاتی طور پر جمع کرانی ہے۔ اس پر عمل کرتے ہوئے، 306 امیدواروں نے مقررہ مدت کے اندر اپنی جوائننگ رپورٹس جمع کرا دیں، جبکہ 29 امیدوار مقررہ مدت کے اندر اپنی جوائننگ رپورٹس جمع کرانے میں ناکام رہے۔ اب، انتظامی مفاد اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے، ان 306 نئے تعینات کردہ میڈیکل افسران کو حکم نامے میں درج متعلقہ اسامیوں پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی تقرری حکم نامے میں بیان کردہ دیگر تمام شرائط و ضوابط بدستور برقرار رہیں گے۔ محکمہ صحت کے ڈائریکٹر صاحبان جموں و کشمیر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ حکم نامے کے اجراء کی تاریخ سے ایک ہفتے کے اندر انتظامی محکمہ کو تعمیلی رپورٹ فراہم کریں۔

جموں کشمیر بھر میں

حکم نامہ نمبر 663-JK(HME) مورخہ 02.09.2026 کے تحت، 335 امیدواروں کو میڈیکل افسران (ایلوپیتھک) کے طور پر تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ تقرری کے حکم نامے کی شرائط میں سے ایک یہ تھی کہ تقرری پانے والے افراد کو حکم نامے کے اجراء کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر، سول سیکرٹریٹ، جموں/سری نگر میں واقع انتظامی محکمہ میں اپنی حاضری کی رپورٹ ذاتی طور پر جمع کرانی ہے۔ اس پر عمل کرتے ہوئے، 306 امیدواروں نے مقررہ مدت کے اندر اپنی جوائننگ رپورٹس جمع کرا دیں، جبکہ 29 امیدوار مقررہ مدت کے اندر اپنی جوائننگ رپورٹس جمع کرانے میں ناکام رہے۔ اب، انتظامی مفاد اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے، ان 306 نئے تعینات کردہ میڈیکل افسران کو حکم نامے میں درج متعلقہ اسامیوں پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی تقرری حکم نامے میں بیان کردہ دیگر تمام شرائط و ضوابط بدستور برقرار رہیں گے۔ محکمہ صحت کے ڈائریکٹر صاحبان جموں و کشمیر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ حکم نامے کے اجراء کی تاریخ سے ایک ہفتے کے اندر انتظامی محکمہ کو تعمیلی رپورٹ فراہم کریں۔

کشمیر میں شدید

اور ہفتہ کی درمیانی رات درجہ حرارت منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ وادی بھر میں درجہ حرارت نقطہ انجماد کے آس پاس رہا، جبکہ لداخ کے علاقے لیہہ میں سب سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ درجہ حرارت کے اعداد و شمار کے مطابق، پلوامہ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ، پہلگام میں صفر ڈگری سینٹی گریڈ اور کوکرناگ میں 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جبکہ قاضی گنڈ میں بھی درجہ حرارت 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ کپواڑہ میں 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ اور گلمرگ میں 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت رہا۔ سری نگر ایئرپورٹ پر درجہ حرارت 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ، جبکہ سونہ مرگ میں 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ بڈگام اور کوئی بل (پاپور) میں درجہ حرارت 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ بارہمولہ میں 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور کولگام میں 3.3 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا، لداخ میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہا۔ لیہہ میں منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو جموں و کشمیر اور لداخ میں سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ کرگل میں منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ، جبکہ دراس اور نوبرا میں منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔

کوئل ماگام

میں بدل گیا ہے، کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ شادی کی جو تیاریاں انہوں نے کی تھیں وہ ان کے گھر کے ساتھ ساتھ خاکستر ہو گئی ہیں۔ آگ نے ایک گائے کے شیڈ کو بھی لپیٹ میں لے لیا، جس سے متاثرہ گھرانوں کو مزید نقصان پہنچا۔ آگ لگنے کے فوراً بعد مقامی باشندے موقع پر پہنچ گئے اور جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں اور فوج کے جوانوں کے ساتھ مل کر آگ کے شعلوں کو قابو میں لانے اور انہیں قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روکنے کی کوششوں میں حصہ لیا۔ اس واقعے نے متاثرہ خاندانوں کو تباہ کر دیا، رہائشیوں نے پناہ گاہ اور گھریلو سامان کے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر اس خاندان کے لیے جن کی بیٹی کی شادی قریب آ رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ سے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری طور پر مالی امداد، عارضی پناہ گاہ اور بحالی کی امداد فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آنے والی شادی کا سامنا کرنے والے خاندان کو نقصانات پر قابو پانے اور اس موقع کے لیے انتظامات کرنے کے لیے فوری مدد کی ضرورت ہے۔ آگ لگنے کی وجہ اور نقصان کی درست حد کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا۔

اوپن میرٹ کٹ

کرنا ہوگا، کیونکہ زمین پر اتنی بجلی دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ میں بجلی کی اوسط کھپت 500 گیگاواٹ سے کچھ زیادہ ہے۔ اگر اے آئی کے لیے ہر سال مزید 200 گیگاواٹ بجلی کی ضرورت پڑے تو امریکی پاور گرڈ کی صلاحیت میں سالانہ 40 فیصد اضافہ کرنا ہوگا، جو ممکن نہیں ہے۔ مسک نے کہا کہ خلا میں سولر پینل لگانے سے مسلسل سورج کی روشنی حاصل ہوگی اور انہیں ہمیشہ سورج کی جانب رکھا جا سکے گا۔ وہاں ماحول نہ ہونے کی وجہ سے شمسی توانائی میں کمی نہیں آئے گی اور زمین کے مقابلے میں تقریباً 30 فیصد زیادہ شمسی توانائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلا میں موسم کی تبدیلی کا کوئی اثر نہیں ہوگا اور رات کے لیے بجلی ذخیرہ کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی، جس سے بڑی بیٹریوں کی ضرورت ختم ہو سکتی ہے۔

ایلون مسک

کرنا ہوگا، کیونکہ زمین پر اتنی بجلی دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ میں بجلی کی اوسط کھپت 500 گیگاواٹ سے کچھ زیادہ ہے۔ اگر اے آئی کے لیے ہر سال مزید 200 گیگاواٹ بجلی کی ضرورت پڑے تو امریکی پاور گرڈ کی صلاحیت میں سالانہ 40 فیصد اضافہ کرنا ہوگا، جو ممکن نہیں ہے۔ مسک نے کہا کہ خلا میں سولر پینل لگانے سے مسلسل سورج کی روشنی حاصل ہوگی اور انہیں ہمیشہ سورج کی جانب رکھا جا سکے گا۔ وہاں ماحول نہ ہونے کی وجہ سے شمسی توانائی میں کمی نہیں آئے گی اور زمین کے مقابلے میں تقریباً 30 فیصد زیادہ شمسی توانائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خلا میں موسم کی تبدیلی کا کوئی اثر نہیں ہوگا اور رات کے لیے بجلی ذخیرہ کرنے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی، جس سے بڑی بیٹریوں کی ضرورت ختم ہو سکتی ہے۔

تاریکی پر روشنی

ہندو روایت میں اس تہوار کو بھگوان رام کی 14 برس کی جلاوطنی کے بعد ایودھیا واپسی اور راون پر ان کی فتح سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر دیے روشن کیے جاتے ہیں، پوجا کی جاتی ہے، خاندان کے افراد اکٹھا ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد اور تحائف پیش کیے جاتے ہیں۔ جو تاریکی پر روشنی کی فتح اور امید کی تجدید کی علامت ہے۔

نظم وضبط

دیسی ٹیکنالوجی سے تیار کردہ دفاعی ساز و سامان کی تیاری اور اس کے استعمال میں ہندوستانی مسلح افواج کے کردار پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی دفاعی پیداوار کو فروغ دینا ملک کی پالیسی سازی صلاحیت اور خود کفالت کے نقطہ نظر سے انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے جوانوں کو مقامی لوگوں کے ساتھ بہتر تعلقات برقرار رکھنے کا مشورہ بھی دیا۔ انہوں نے کہا کہ فوجیوں کے رویے، وردی، گفتگو اور نظم سے مقامی لوگوں کے درمیان مسلح افواج کی شبیہ بنتی ہے۔ اس لیے جس علاقے میں جوان تعینات ہوں، وہاں کے لوگوں کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات برقرار رکھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ مقامی لوگوں اور فوج کے درمیان تعلقات جتنے مضبوط ہوں گے، دشمن کی تفرقہ انگیز سازشیں اتنی ہی کمزور پڑیں گی۔ یاد رکھیں کہ ذکر اور اس کے آس پاس کے ساتھی لوگوں میں فوج کے تئیں کافی احترام اور محبت ہے۔ جوانوں کو اپنے رویے اور کاموں کے ذریعے اس اعتماد کو مسلسل برقرار رکھنا چاہیے۔

جموں شہر

متاثر ہو سکتے ہیں۔ جی ایم سی کے ماہر ڈاکٹر وشال ٹنڈن نے بھی خبردار کیا کہ آلودگی سے آنکھوں میں جلن اور گلے میں خراش جیسی شکایات پیدا ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو مٹھائیوں کے زیادہ استعمال سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ پٹاخوں کا دھواں اور شور نہ صرف انسانی صحت بلکہ پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ اس لیے لوگوں کو احتیاط کے ساتھ دیوالی منانی چاہیے۔

ناراض ارکان اسمبلی

میٹنگ میں تناؤ کے لمحات دیکھنے میں آئے جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ان پر پڑنے والے دباؤ پر مایوسی کا اظہار کیا۔ عمر صاحب نے کھڑے ہو کر میٹنگ چھوڑنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ دباؤ میں ہیں اور استعفیٰ دینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ کسی دوسرے قانون ساز کو وزیر اعلیٰ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تبصروں نے وہاں موجود ممبران اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ وہ قیادت میں تبدیلی کے خواہاں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، ہم نے واضح کر دیا کہ ہم ان کے خلاف نہیں ہیں۔ ہمارے خدشات کچھ ایسے مسائل کے بارے میں تھے جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ کو تبدیل کرنے کے بارے میں نہیں ہیں۔ یہ میٹنگ نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں کے ایک گروپ کے حکومت کے کام کاج کے بارے میں مشاورت کرنے اور بعد ازاں پارٹی قیادت کے سامنے آٹھ نکاتی میمورنڈم پیش کرنے کے بعد ہوئی ہے۔ قانون سازوں نے انتخابی وعدوں پر عمل درآمد، ریاست اور خصوصی حیثیت کی بحالی، کابینہ کی تشکیل نو، وزراء اور ممبران اسمبلی کے درمیان تال میل اور تنظیمی امور سے متعلق مسائل اٹھائے تھے۔ ممبر اسمبلی نے کہا کہ بات چیت نے قانون سازوں کو فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے سامنے براہ راست اپنے خدشات رکھنے کا موقع فراہم کیا۔ جب کہ قیادت نے کابینہ میں تبدیلیوں کے مطالبے پر وقت طلب کیا، مجوزہ مشاورتی گروپ اور جموں سے ایک اضافی مشیر کا امکان میٹنگ کے دوران زیر بحث اہم مسائل کے طور پر سامنے آیا۔

صدر بھارتی کرکٹ

رپورٹ پیش کی، جس میں جعلسازی یا ریکارڈ میں رد و بدل کے الزامات کی تصدیق نہیں ہوئی۔ پولیس رپورٹ کے مطابق او این جی سی، جہاں متھن منہاس ملازمت کرتے ہیں، کے ریکارڈ میں ان کی تاریخ پیدائش 12 ستمبر 1977 درج ہے۔ یہی تاریخ ان کے پین کارڈ، آدھار کارڈ اور تعلیمی دستاویزات میں بھی موجود ہے۔ تحقیقات کے دوران ایسا کوئی مواد سامنے نہیں آیا جس سے ریکارڈ میں دانستہ رد و بدل یا جونیئر کرکٹ مقابلوں میں غیر قانونی فائدہ حاصل کرنے کا ثبوت ملتا ہو۔ سب جج و ایکٹنگ ریلوے مجسٹریٹ جموں، جسٹس سینڈیپ سنگھ سین (کے سی ایس جوڈیشل) نے درخواست کی سماعت کے بعد قرار دیا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ 175(3) کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دینا ایک عدالتی اختیار ہے، جس کا استعمال محض الزامات کی بنیاد پر میکانکی انداز میں نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے واضح کیا کہ درخواست گزار کی جانب سے تاریخ پیدائش کا تضاد بذات خود جعلسازی یا دستاویزات میں رد و بدل کا ثبوت نہیں بن سکتا۔ اس کے لیے یہ دکھانا ضروری ہے کہ کوئی جعلی دستاویز دانستہ طور پر تیار کی گئی اور اس کے پیچھے دھوکہ دہی یا ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی نیت موجود تھی۔ عدالت نے مزید کہا کہ درخواست گزار ڈی ڈی سی اے کی جانب سے جاری کردہ کوئی اصل یا مستند دستاویز پیش نہیں کر سکا، جس سے ثابت ہوتا کہ متھن منہاس نے خود کوئی جعلی سرٹیفکیٹ جمع کرایا یا استعمال کیا تھا۔ عدالت کے مطابق ڈی ڈی سی اے کی ویب سائٹ پر موجود معلومات یا فوٹو کاپی کو بھی جعلسازی کا حتمی ثبوت قرار نہیں دیا جا سکتا۔ عدالت نے تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کے سرٹیفکیٹ اور مارک شیٹ کو بھی اہم قرار دیا، جن میں تاریخ پیدائش 12 ستمبر 1977 درج ہے اور جس کی تصدیق او این جی سی سمیت دیگر سرکاری دستاویزات سے ہوتی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ درخواست گزار نہ تو کسی قابل شناخت قانونی حق کو پہنچنے والے نقصان کی وضاحت کر سکا اور نہ ہی ایسا ابتدائی مواد پیش کیا جس سے کسی قابل دست اندازی پولیس جرم کے ارتکاب کا شبہ ثابت ہوتا ہو۔ تاہم عدالت نے درخواست گزار کو یہ آزادی دی کہ وہ متعلقہ معلومات ڈی ڈی سی اے کے سامنے پیش کر سکتا ہے، کیونکہ ایسے ریکارڈ کی تصدیق اور ضرورت پڑنے پر کارروائی کرنے کا اختیار متعلقہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے پاس ہے۔

ڈوڈہ میں

میران صاحب میں ایک کرائے کی رہائش گاہ میں مقیم تھا، جہاں صبح کے وقت اسے مردہ حالت میں پایا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد اسے فوری طور پر گورنمنٹ ہسپتال گاندھی نگر، جموں منتقل کیا گیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت چندر، عمر 23 سال، ساکن بہار کے طور پر ہوئی ہے، جو روزگار یا دگار سلسلے میں جموں میں رہائش پذیر تھا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

سوپور، اونتی پورہ

دوران، پولیس اسٹیشن کیلر (Keller) کی ایک ٹیم نے تین ٹریکٹروں کو روکا اور ضبط کرلیا، جو مبینہ طور پر قانونی رائلٹی دستاویزات کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن کیلر میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر (FIR) نمبر 114/2026 درج کر لی گئی ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ہیر پورہ (Heerpora) کی ٹیم نے دو ٹریکٹروں کو روکا اور ضبط کیا، جو لازمی اجازت نامے کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی کھدائی میں ملوث تھے۔ اس ضمن میں، پولیس اسٹیشن ہیر پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 124/2026 درج کر لی گئی ہے اور تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع دیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

پارٹی قیادت

جموں و کشمیر سے متعلق اس اہم معاملے کو نہیں اٹھایا۔

ریلوے کے فرضی

ہر جگہ اختیار کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ جرمنی کی ایک کمپنی ہندوستان میں مرمت کا کارخانہ قائم کرنے سے شروع ہوئی تھی اور آج مکمل ٹی پی ایم تیار کر رہی ہے۔ اب اسے ہندوستانی یونٹ ہی کہا جائے گا۔ اس کمپنی کو ہندوستان میں کام کرنے کے لیے چار سال سے مدعو کیا جا رہا تھا۔ یو این آئی

شوپیاں میں

مشتاق احمد چودھری اور دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ اس تقریب کا افتتاح کیا۔ عوام کی بڑی تعداد میں شرکت، کشمیر کی ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے اور اس کے روایتی ورثے کو آنے والی نسلوں کے لیے زندہ رکھنے کے حوالے سے لوگوں کے جوش و خروش کی عکاسی تھی۔

جموں کشمیر اور لداخ

بچی ہے۔ دونوں اضلاع کو بھی معمول کے زمرے میں رکھا گیا۔ شمالی اور وسطی کشمیر کے کئی اضلاع میں اکتوبر کے دوران معمول سے کہیں زیادہ بارش ہوئی۔ کپواڑہ میں 73.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ معمول 40.7 ملی میٹر تھا، یعنی ضلع میں 81 فیصد اضافی بارش ہوئی۔ اسی طرح بڈگام کو شدید اضافی بارش والے زمرے میں رکھا گیا، جہاں 42.3 ملی میٹر بارش ہوئی ... 37.6 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی اور دونوں اضلاع اضافی بارش والے زمرے میں رہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک افسر کے مطابق اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بارش پوری وادی میں یکساں نہیں ہوئی بلکہ کشمیر وادی کے مختلف حصوں، اور کسی حد تک جموں ڈویژن میں بھی بارش کی مقدار میں نمایاں فرق دیکھا گیا۔ اسی طرح سے جموں ڈویژن میں اکتوبر کے دوران بارش کی صورتحال کشمیر کے مقابلے میں بالکل مختلف رہی۔ ڈویژن میں مجموعی طور پر 59.55 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ معمول 30.83 ملی میٹر تھا۔ اس طرح جموں صوبے میں 93.51 فیصد اضافی بارش ریکارڈ ہوئی، جس کے باعث اسے شدید اضافی بارش والے زمرے میں رکھا گیا۔ جموں ڈویژن کے ان چھ اضلاع جموں، کٹھوعہ، پونچھ، راجوری، سانبہ اور ... کو شدید اضافی بارش والے زمرے میں رکھا گیا۔ وہیں لداخ میں اکتوبر کے دوران بارش کی صورتحال انتہائی کمزور رہی۔ لیہہ میں صرف 1.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی جبکہ معمول 3.4 ملی میٹر تھا، جس کے نتیجے میں 65 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ لیہہ کو شدید بارش کی کمی والے زمرے میں رکھا گیا۔

مستقل ایڈوکیٹ جنرل کی تعیناتی کیلئے عدالت عالیہ میں مفاد عامہ کی عرضی

تقرری کا عمل جاری، ایک ماہ کے اندر ایڈوکیٹ جنرل تعینات ہوگا

جموں کشمیر حکومت کی یقین دہانی کے بعد معاملہ کی اگلی سماعت 8 دسمبر مقرر

سرینگر/07 نومبر/ جموں و کشمیر میں ایڈوکیٹ جنرل کے اہم آئینی عہدے کی طویل عرصے سے جاری خالی آسامی کے معاملے میں جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سامنے حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایڈوکیٹ جنرل کی تقرری کا عمل جاری ہے اور آئندہ ایک ماہ کے اندر مستقل ایڈوکیٹ جنرل کا تقرر کر دیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے عدالت عالیہ کو یقین دہانی کرائی کہ جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کیلئے ایڈوکیٹ جنرل کی تقرری کا عمل جاری ہے اور آئندہ ایک ماہ کے اندر مستقل ایڈوکیٹ جنرل کا تقرر کر دیا جائے گا۔ یہ یقین دہانی چیف جسٹس ڈاکٹر پشپیندر سنگھ بھاٹی اور جسٹس راجیش اوسوال پر مشتمل ڈویژن بینچ کے سامنے ایک مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کے دوران کرائی گئی۔ یہ عرضی ایڈوکیٹ ہرش دوبے کی جانب سے دائر کی گئی تھی، جس میں ایڈوکیٹ جنرل کے خالی آئینی عہدے کو فوری طور پر پُر کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت دینے کی استدعا کی گئی تھی۔ مرکزی انتظامیہ کی جانب سے پیش ہونے والی سینئر ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل مونیکا کوہلی نے حکومت کی ہدایات کی بنیاد پر عدالت کو بتایا کہ ایڈوکیٹ جنرل کی تقرری کے لیے ضروری کارروائی جاری ہے اور یہ تقرری ایک ماہ کی مدت کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔ حکومت کی جانب سے دی گئی یقین دہانی کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے ڈویژن بینچ نے معاملے کی مزید سماعت کیلئے 8 دسمبر کی تاریخ مقرر کر دی۔ عرضی گزار ایڈوکیٹ ہرش دوبے نے اپنی درخواست میں موقف اختیار کیا کہ ایڈوکیٹ جنرل جیسے اہم آئینی عہدے کا طویل عرصے تک خالی رہنا نظام انصاف، حکومت کی قانونی کارروائیوں اور متعدد قانونی و آئینی ذمہ داریوں کی موثر انجام دہی پر منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ عرضی میں کہا گیا کہ جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری کے لیے ایڈوکیٹ جنرل کا عہدہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کی دفعہ 79 کے تحت قائم ایک آئینی عہدہ ہے۔ مذکورہ دفعہ کے مطابق لیفٹننٹ گورنر ایسے شخص کو ایڈوکیٹ جنرل مقرر کرتے ہیں جو ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کے لیے اہل ہو۔ درخواست گزار کے مطابق دفعہ 79(2) کے تحت ایڈوکیٹ جنرل کی اہم ذمہ داریوں میں حکومت کو قانونی معاملات پر مشورہ دینا اور قانون کے تحت تفویض کردہ دیگر قانونی نوعیت کے فرائض انجام دینا شامل ہے۔ عرضی میں مزید کہا گیا کہ ایڈوکیٹ جنرل کا عہدہ کافی عرصے سے خالی ہونے کے باعث اس سے وابستہ آئینی، قانونی اور انتظامی ذمہ داریوں کی موثر انجام دہی کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔

پولیس نے کیا اونتی پورہ میں نشا مکت بھارت

ابھیان پر بیداری مباحثہ مقابلہ کا انعقاد

سری نگر، 7 نومبر: منشیات کے استعمال کے خلاف اپنی مسلسل مہم کے تسلسل میں، اونتی پورہ میں پولیس نے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، کھریو میں "نشا مکت بھارت ابھیان" کے بینر تلے ایک مباحثہ مقابلہ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد طالب علموں کو منشیات کے استعمال کے نقصان دہ نتائج کے بارے میں آگاہ کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ طلباء نے مقابلے میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور منشیات کے استعمال کے مختلف پہلوؤں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، جس میں جسمانی اور ذہنی تندرستی، خاندانی زندگی اور معاشرے پر اس کے منفی اثرات شامل ہیں۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کی روک تھام میں تعلیم، والدین کی نگرانی، آگاہی اور کمیونٹی کی شرکت کے کردار پر بھی زور دیا۔ اس اقدام نے طلباء کو اپنے علم، مواصلات کی مہارت اور اپنی سماجی ذمہ داریوں کو سمجھنے کے لیے ایک بامعنی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو نقد انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔ شرکاء میں ریفریشمنٹ بھی تقسیم کی گئی۔ پولیس نے نوجوانوں کو شامل کرنے اور منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اجتماعی کوششوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اسکولوں اور دیگر اداروں میں اس طرح کے تعلیمی اور بیداری کے پروگرام منعقد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

اننت ناگ میں پولیس کی جانب سے 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت دوئی ٹوئنٹی کرکٹ ٹورنامنٹس کا انعقاد

سری نگر، 7 نومبر: جاری 'نشہ مکت بھارت ابھیان' (منشیات سے پاک بھارت مہم) کے سلسلے میں، اننت ناگ پولیس نے ٹکی پورہ اروانی اور سیر ہمدان مٹن میں دو ٹوئنٹی کرکٹ ٹورنامنٹس کا اہتمام کیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو تعمیری اور صحت مندانہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں مشغول کرنا، اور ساتھ ہی منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ ان کھیلوں کے مقابلوں میں کل 32 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں سے ہر ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں شامل ہیں۔ ان ٹورنامنٹس کا مقصد نوجوانوں کے درمیان کھیل کی روح (اسپورٹس مین اسپرٹ)، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا

'وندے ماترم' کی تخلیق کے 151 سال مکمل صدر جمہوریہ اور اوم برلا سمیت کئی رہنماؤں نے دی مبارک باد

نئی دہلی، 7 نومبر (ہ س) قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 151 سال مکمل ہونے پر ہفتہ کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور مرکزی وزیر ٹیکسٹائل گری راج سنگھ سمیت کئی رہنماؤں نے ملک کے عوام کو مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا، "قومی گیت 'وندے ماترم' کی تخلیق کے 151 سال مکمل ہونے پر میں تمام ہم وطنوں کو دلی مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ تحریک آزادی کے دوران یہ گیت محب وطن لوگوں کے لیے حوصلے، اتحاد اور عزم کی علامت بن گیا تھا۔ آج بھی یہ ہماری قومی شناخت، خود اعتمادی اور مادر وطن کے تئیں لگن کی عکاسی کرتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے ملک کے باشندے 'وندے ماترم' میں پوشیدہ 'قوم سب سے پہلے' کے جذبے کو اپنائیں گے اور ملک کی تعمیر میں اپنا تعاون پیش کریں گے۔" لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ 'وندے ماترم' بھارت ماتا کے تئیں عقیدت اور حب الوطنی کا لازوال گیت ہے۔ یہ ہندوستان کی قومی شعور، خود اعتمادی اور اتحاد کی ایک مضبوط علامت ہے۔ مرکزی وزیر ٹیکسٹائل گری راج سنگھ نے کہا کہ بھارت ماتا کے قدموں میں نذر کیا گیا یہ گیت ہر ہندوستانی کے دل میں ملک کے تئیں بے پناہ محبت اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ مرکزی وزیر زراعت و کسان بہبود نے کہا کہ 'وندے ماترم' ہندوستان کی روح کی آواز ہے۔ یہ ہر شخص کو اپنی مادر وطن سے محبت کرنے، اس کے تئیں وقف ہونے اور اس کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ تحریک آزادی کے دوران اس گیت نے لوگوں کے دلوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا اور ملک کو متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے بھارت ماتا کی آزادی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے بہادر انقلابیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 1875 میں بنکم چندر چٹوپادھیائے کے ذریعے تخلیق کیا گیا یہ لازوال گیت تحریک آزادی کے دوران ملک بھر کے لوگوں میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کرنے کا ذریعہ بنا۔ خاص طور پر 1905 کی تحریک کے دوران 'وندے ماترم' مجاہدین آزادی کے لیے تحریک کا سرچشمہ اور ایک ایسا نعرہ بن گیا، جس نے غیر ملکی حکمرانی کے خلاف جدوجہد میں نئی توانائی پیدا کی۔ اس گیت کا ہر لفظ مادر وطن کے تئیں عقیدت، قربانی، لگن اور فخر کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نے بے شمار انقلابیوں اور ہم وطنوں کو ملک کی آزادی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کا حوصلہ دیا۔

انسانیت، ہمدردی اور غریب پروری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت

منشیات اور موبائل کے غلط استعمال سے نوجوان نسل متاثر ہو رہی ہے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/07 نومبر/ این این بی // ایک بہتر اور پرامن معاشرے کی تشکیل کے لئے دینی تعلیمات پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کا احترام، انسانیت، ہمدردی، بھائی چارے اور غریب پروری کے جذبے کو بھی فروغ دینا ناگزیر ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ یہی اقدار انسانی وقار، عزت اور معاشرتی ہم آہنگی کی بنیاد ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی سماجی برائیوں اور بدعات، بالخصوص منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ منشیات کے خلاف جاری جنگ میں سماج کا ہر طبقہ اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ انہوں نے نوجوان نسل پر موبائل فون اور سوشل میڈیا کے بے جا اور غیر ذمہ دارانہ استعمال کے منفی اثرات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس رجحان کے باعث نوجوانوں کا قیمتی وقت اور مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین، اساتذہ اور سماج کے ذمہ دار افراد نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کریں اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں۔ تقریب میں موجودہ پارٹی کے ممبران اسمبلی سے مخاطب ہوتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عوام کی خدمت کا موقع عطا کیا ہے، جو ایک بڑی ذمہ داری اور امانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کا اولین فرض ہے کہ وہ لوگوں کے مسائل و مشکلات کو سنجیدگی سے سنیں اور ان کے ازالے کے لئے بھرپور کوششیں کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبران اسمبلی اپنی جماعت کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کے تشخص، شناخت اور وحدت کے تحفظ کے لئے پارٹی کی جدوجہد کو مزید مستحکم بنائیں۔ مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد و اتفاق کا فقدان عام شہریوں کے لئے مشکلات کا باعث بن رہا ہے، جبکہ خطے میں جاری کشیدگی کے اثرات دنیا بھر کے عوام کو بھگتنا پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال نے سفر اور روزمرہ زندگی کو بھی متاثر کیا ہے۔ سعودی عرب سے عمرہ کی ادائیگی کے لئے آنے اور جانے والے زائرین کو جہاں پہلے تقریباً چھ گھنٹے کی پرواز درکار ہوتی تھی، اب انہیں مختلف سفری مشکلات کے باعث 24 گھنٹے تک کا وقت لگ رہا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث تیل اور دیگر توانائی مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے، جس کے نتیجے میں اشیائے خورد و نوش اور روزمرہ ضروریات زندگی کی قیمتوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کا سب سے زیادہ بوجھ عام اور متوسط طبقے کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ عالمی حالات میں امن، اتحاد، باہمی افہام و تفہیم اور انسانیت کے جذبے کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

دیوالی اور چھٹھ کے موقع پر ریلوے نے چلائیں 18 ہزار اضافی خصوصی ٹرینیں

700 اے آئی کیمروں سے ہو رہی ہے نگرانی: اشونی ویشنو

نئی دہلی، 7 نومبر (ہ س) ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کے روز کہا کہ دیوالی اور چھٹھ سمیت تہواروں کے موسم میں مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریلوے نے تقریباً 18 ہزار اضافی خصوصی ٹرینیں چلائی ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر تقریباً 700 مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی کیمرے نصب کیے گئے ہیں، جن کی مدد سے بھیڑ پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے تقریباً 20 اہم اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریا بھی بنائے گئے ہیں۔ ریلوے وزیر نے ریل بھون میں ریلوے کے وار روم کی تیاریوں اور آپریشنل انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ درگا پوجا، دیوالی اور چھٹھ کے دوران ریلوے پر ٹریفک کا دباؤ کافی بڑھ جاتا ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے ریلوے نے گزشتہ چھ ماہ سے تیاریاں شروع کر دی تھیں۔ گزشتہ سال تہواروں کے موسم میں تقریباً 12 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں، جبکہ اس سال ان کی تعداد بڑھا کر تقریباً 18 ہزار کر دی گئی ہے۔ ان میں کئی خصوصی ٹرینوں کو مستقل سروس میں بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں ریلوے نے تقریباً 75 ہزار خصوصی ٹرینیں چلائی تھیں، جبکہ جاری مالی سال میں ان کی تعداد 80 ہزار سے تجاوز کرنے والی ہے۔ ریلوے کی کوشش ہے کہ تہواروں کے دوران مسافروں کو اپنے گھروں تک پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اور بھیڑ کا منظم طریقے سے انتظام کیا جا سکے۔ ریلوے وزیر نے کہا کہ مسافروں کی سہولت کے لیے تقریباً 20 اسٹیشنوں پر الگ سے ہولڈنگ ایریا بنائے گئے ہیں، جہاں مسافر اپنی ٹرین کی روانگی سے پہلے آرام سے انتظار کر سکتے ہیں۔ ان مقامات پر ٹکٹ کاؤنٹر بھی منتقل کیے گئے ہیں، تاکہ مسافروں کو ٹکٹ لینے کے لیے اسٹیشن کے اندر جانے کی ضرورت نہ پڑے۔ سکیورٹی جانچ کے دوران لمبی قطاروں سے بچنے کے لیے سامان کی جانچ کی خاطر کئی اسکیننگ کاؤنٹر بھی قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریلوے کا وار روم 24 گھنٹے کام کرتا ہے۔ یہاں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف)، آپریشنل، ٹیکنیکل اور الیکٹریکل محکموں کے افسران اور ملازمین تعینات رہتے ہیں۔ وار روم میں لائیو ہیٹ میپ کے ذریعے مختلف اسٹیشنوں پر مسافروں کی بھیڑ کی صورتحال پر نظر رکھی جاتی ہے۔ اس میں سبز رنگ معمول کی بھیڑ، پیلا رنگ بڑھتی ہوئی بھیڑ اور سرخ رنگ انتہائی زیادہ بھیڑ کی نشاندہی کرتا ہے۔ ریلوے کے وزیر کے علاوہ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور وزارت کے سینئر افسران بھی باقاعدگی سے یہاں سے انتظامات کی نگرانی کرتے ہیں۔ ویشنو نے کہا کہ دھن تیرس کے دن نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی کافی بھیڑ تھی، جبکہ چھوٹی دیوالی کے موقع پر صورتحال معمول کے مطابق رہی۔ چھٹھ سے تقریباً تین دن پہلے ایک بار پھر مسافروں کی تعداد بڑھنے کا امکان ہے۔

'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد؛ 10 ٹیمیں شامل

سری نگر، 7 نومبر: جاری 'نشہ مکت بھارت ابھیان' (منشیات سے پاک ہندوستان مہم) کے سلسلے میں، اننت ناگ پولیس نے آج اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں ایک فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں میں کھیلوں، جسمانی تندرستی اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا، نیز انہیں منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں کل 10 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جو نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی کھیل کی صلاحیتوں کے اظہار، ٹیم ورک (اجتماعی کھیل) کا مظاہرہ کرنے اور تعمیری سرگرمیوں میں مشغول ہونے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ پہل اننت ناگ پولیس کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ نوجوانوں کی توانائی کو مثبت اور نتیجہ خیز کاموں کی جانب موڑے اور انہیں منشیات سے دور رہنے کی ترغیب دے۔ اس طرح کی کھیلوں کی سرگرمیوں کے ذریعے، اننت ناگ پولیس ایک صحت مند، منشیات سے پاک اور متحرک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنی کوششوں کو مسلسل مضبوط کر رہی ہے۔

کٹھوعہ پولیس نے مویشی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنایا

جموں، 07 نومبر (ہ س)۔ جموں و کشمیر پولیس کٹھوعہ نے ہٹلی موڑ کے مقام پر کارروائی کرتے ہوئے مویشیوں کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ پولیس نے کارروائی کے دوران 11 مویشیوں کو بازیاب کرکے ایک ٹرک ضبط کرلیا۔ پولیس کے مطابق پولیس پوسٹ ہٹلی کی ٹیم ناکہ بندی اور چیکنگ کے دوران ہٹلی موڑ پر موجود تھی، جہاں پنجاب سے جموں و کشمیر کی طرف آنے والے ایک مشتبہ ٹرک کو روکنے کا اشارہ کیا گیا۔ ٹرک پر کوئی رجسٹریشن نمبر موجود نہیں تھا جبکہ اسے ایک نامعلوم شخص چلا رہا تھا۔ چیکنگ کے دوران ٹرک میں 11 مویشی انتہائی غیر انسانی طریقے سے لادے ہوئے پائے گئے، جنہیں پولیس نے فوری طور پر بازیاب کرالیا جبکہ ٹرک کو ضبط کرلیا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کٹھوعہ میں ایف آئی آر نمبر 551/2026 زیر دفعات 223/بی این ایس اور 11/پی سی اے ایکٹ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ کٹھوعہ پولیس نے کہا ہے کہ ضلع میں مویشیوں کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ مویشی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی سرگرمی کی اطلاع پولیس ہیلپ لائن پر دیں۔ پولیس نے یقین دلایا ہے کہ اطلاع دینے والے کی شناخت کو مکمل طور پر خفیہ رکھا جائے گا۔

WHO کی کورونا کے نئے ویریئنٹ پر نظر دسمبر میں ہوگا جائزہ

ماسکو، 7 نومبر (ریا نووستی) دنیا بھر میں کورونا وائرس کے نئے ویریئنٹ کو لے کر ایک بار پھر تشویش بڑھنے لگی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کووڈ-19 کے نئے اسٹرین پی بی 2.1 کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر نظر رکھنی شروع کر دی ہے۔ تنظیم کے ویکسین ماہرین کے گروپ نے کہا ہے کہ دسمبر 2026 میں ہونے والی میٹنگ میں اس ویریئنٹ سمیت دیگر نئے اسٹرین سے متعلق اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے بعد کووڈ-19 ویکسین کی ساخت کے حوالے سے نئی سفارشات جاری کی جا سکتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق کووڈ-19 ویکسین کی ساخت سے متعلق تکنیکی مشاورتی گروپ (ٹیگ-کو-ویک) دسمبر میں پی بی 2.1، ایس ٹی 1 اور ایس ڈبلیو 2.1 ویریئنٹس سے متعلق دستیاب اعداد و شمار کا تجزیہ کرے گا۔ اس دوران ماہرین ان ویریئنٹس میں ہونے والی جینیاتی تبدیلیوں، انفیکشن کے پھیلاؤ، امیونی جینک خصوصیات اور انسانی جسم کے دفاعی نظام پر ان کے اثرات کا مطالعہ کریں گے۔

بھارتی فضائیہ کا آئی ایل 76 ایم ڈی ٹرانسپورٹ طیارہ مشرقی لداخ کے نیوما ایئر بیس پر کامیاب لینڈنگ کی

جموں، 07 نومبر (ہ س) بھارتی فضائیہ کے آئی ایل 76 ایم ڈی ٹرانسپورٹ طیارے نے مشرقی لداخ کے نیوما ایئر بیس پر کامیاب لینڈنگ کر کے اہم سنگ میل حاصل کر لیا۔ بھارتی فضائیہ کے مطابق یہ دنیا میں اس طیارے کی اب تک کی سب سے زیادہ بلندی پر ہونے والی لینڈنگ ہے۔ تقریباً 13 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع نیوما ایئر بیس لائن آف ایکچوئل کنٹرول سے تقریباً 25 کلومیٹر دور ہے۔ سرحد کے قریب واقع ہونے کے باعث یہ ایئر بیس فوجی نقل و حرکت اور اسٹریٹجک آپریشنز کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ بھارتی فضائیہ نے کہا کہ دشوار گزار اور بلند پہاڑی علاقے میں آئی ایل 76 ایم ڈی کی کامیاب لینڈنگ طیارے کی صلاحیت کے ساتھ پائلٹس اور پورے عملے کی مہارت، درستگی اور تجربے کا مظہر ہے

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520210003218, my parentage has been wrongly admitted as "Abdu Rehman Shagoo" while as per adhaar my actual parentage is "Abdul Rehman Shagoo". Now I am applying for its correction, in this regard If anybody is having any objection may approach the ARTO office Sopore Baramulla, within the Period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Junaid Rehman Shagoo S/o: Abdul Rehman Shagoo R/o: Seer Jagir Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school admission records, I want to change the name of my son from 'Mohammad Ziyaan Kanwaloo' to 'Mohammd Arham Kanwaloo', in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal Global school Court Road Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Fayaz Ahmad Kanwaloo F/o: Mohammad Arham Kanwaloo R/o: Badam Bagh Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recoard bearing Adhar No 9665 3147 8527 my name recorded as KOWSER NAZIR instead of KANWSAR JAN it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Kanwsar Jan D/o Nazir Ahmad Dar R/o Tulinowpora Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

It is information for the general public that I had lost the number Plate(Back Side)of my vehicle bearing registration no. JK01Q/4020.somewhere From Mirgund to Wagoora Baramulla on Dated 15/09/2026.if anybody found please return below mentioned address otherwise i am applying for duplicate of the same mentioned above in this regard if anybody having any objection He/She can file the same at RTO Srinagar within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Sajad Ahmad Guroo.S/O.Abdul Rehman Guroor.R/O.Mustafa Abad Srinagar. 016

PUBLIC NOTICE

In adhar recoard bearing Adhar No 7560 8014 7225 my name recorded as Mohammad Farhan S/o Reyaz Ahmad lone instead of Farhan Reyaz S/o Reyaz Ahmad Lone it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Adhar Authority within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Farhan Reyaz S/o Reyaz Ahmad Lone R/o Banakoot Bandipora Irs

PUBLIC NOTICE

My son's name has been wrongly mentioned in his school certificate As Humayan Tariq war instead of humayun Tariq war now it's changing so if anybody have any objection in this regard may contact to principal mawer valley educational institute Qalamabad and headmaster Govt UPS Audoora mawer with in seven days after that no objection will be entertained.

Via:- Humayun Tariq warS/0:- Tariq Ahmad WarR/0:- Audoora Teh Qalamabad Zone mawer 002

PUBLIC NOTICE

I have changed my wards name from (old name) Aamirah Abid Rangraz to (New name) Aamirah Abid in future he /she will be know as (new name) Aamirah Abid if any body is having any objection he /she may contact passport Office Srinagar within 7 days no objection will be accepted. 024

PUBLIC NOTICE

I am applying for renewal of my fertilizer licence bearing no. CAOB/FL/2012-13/836, under name and style "Shahzad Rafiq Ganai", situated at Dangerpora Sopore, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Agriculture officer Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shahzad Rafiq Ganai S/o: Rafiq Ahmad Ganai R/o: Dangerpora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council birth certificate, with DOB 23/04/2023, under registration no.B2023100054001851, date of registration is 31/08/2023, I want to change the name of my daughter from Arwaa to Yusra Binte Tajamul, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief Executive officer Municipal Council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mir Tajamul F/o: Yusra Binte Tajamul R/o: Nathipora Sopore, district Baramulla 004

از دفتر نائب تحصیلدار فرسٹ کلاس درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست راشد منظور، شرافت منظور اولادان منظور احمد لوہار ساکنہ ھنڈی پورہ تحصیل درگمولہ بمراد عطائی پیاڑی انتخاب سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل وہ بذا کا سکونت دار ہے اور افراد کنبہ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
منظور احمد لوہار ولد محمد عبداللہ	تجارت	49	ھنڈی پورہ
شمیمہ بیگم زوجہ منظور احمد لوہار	گھریلو کام	49	
مختار احمد ولد	دوکانداری	27	
بلال احمد ولد	تجارت	26	
راشد منظور ولد	زیر تعلیم	25	
شرافت منظور ولد	---	24	

اس کے علاوہ کوئی بھی افراد کنبہ موجود نہیں ہے سائل کی ماہوار آمدنی -/200000 ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار درگمولہ

اطلاع عام

دوکان کا بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213010066330، جو کہ مسمی بشیر احمد وانی ولد غلام رسول وانی پتہ سپر بازار سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی آفاق نثار شوشہ ولد نثار احمد شوشہ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سب ڈویژن فسٹ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

004 آفاق نثار شوشہ ولد نثار احمد شوشہ پتہ سپر بازار سوپور

اطلاع عام

سائل کا بجلی ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0210020002047 جو کہ محمد خلیل کھانڈے ولد عبدل عزیز کے نام تھی کو اب اسکو بشیر احمد کھانڈے ولد محمد خلیل کھانڈے کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

023 بشیر احمد کھانڈے ولد محمد خلیل کھانڈے ساکنہ طولی نو پورہ کولگام

323 پروبیشنری افسران اور 1,033 بینکنگ ایسوسی ایٹس کی بھرتی کا معاملہ

جے اینڈ کے بینک کی 1,356 آسامیوں میں 60 فیصد نشستیں مخصوص زمروں کے لیے مختص

اوپن میرٹ کے حصے میں 40 فیصد، ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور دیگر زمروں کو ریزرویشن کا فائدہ

سرینگر/7 نومبر/ جموں و کشمیر بینک کی جانب سے 1,356 آسامیوں پر بھرتی کے لیے جاری کردہ دو نوٹیفکیشن کے مطابق ان آسامیوں میں سے 60 فیصد مختلف مخصوص زمروں کے لیے مختص رکھی گئی ہیں، جبکہ باقی 40 فیصد آسامیاں اوپن میرٹ کے تحت پُر کی جائیں گی۔ بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق مجموعی بھرتی میں 323 پروبیشنری افسران (پی اوز) اور 1,033 بینکنگ ایسوسی ایٹس کی آسامیاں شامل ہیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی کے دوران جموں و کشمیر ریزرویشن رولز 2005 اور وقتاً فوقتاً کی گئی ترامیم کے ساتھ ساتھ 15 مارچ 2024 کو جاری کردہ حکومتی حکم نامہ ایس او 176 کے تحت مقررہ ریزرویشن پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ مقررہ ریزرویشن نظام کے تحت درج فہرست ذاتوں (ایس سی) کے لیے 8 فیصد جبکہ درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے لیے 20 فیصد کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ ایس ٹی کوٹے کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ درج فہرست قبائلی برادریوں، جن میں گجر بکروال، بلتی، گدی اور دیگر تسلیم شدہ برادریاں شامل ہیں، کے لیے 10 فیصد کوٹہ رکھا گیا ہے، جبکہ باقی 10 فیصد گدا برہمن، کولی، پہاڑی قبیلہ اور پہاڑی ایتھنک گروپ کے لیے مختص ہے۔ سماجی اور تعلیمی اعتبار سے پسماندہ طبقات کے لیے مجموعی طور پر 22 فیصد ریزرویشن مقرر کیا گیا ہے، جس میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے 8 فیصد، لائن آف ایکچول کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں کے رہائشیوں کے لیے 4 فیصد اور پسماندہ علاقوں کے رہائشیوں کے لیے 10 فیصد کوٹہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ معاشی طور پر کمزور طبقے (ای ڈبلیو ایس) کے لیے 10 فیصد ریزرویشن مختص کیا گیا ہے۔ اس طرح مختلف زمروں کے لیے مجموعی عمودی ریزرویشن 60 فیصد بنتا ہے، جبکہ 40 فیصد آسامیاں اوپن میرٹ کے لیے دستیاب ہوں گی۔ نوٹیفکیشن میں اوپن میرٹ اور غیر محفوظ زمرے کے امیدواروں کے درمیان فرق کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق مخصوص زمروں سے تعلق رکھنے والے وہ امیدوار جو اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر جنرل زمرے کی انتخابی فہرست میں جگہ حاصل کرتے ہیں، انہیں جنرل زمرے کے امیدواروں کے برابر تصور کیا جائے گا۔ ایسے امیدواروں کا انتخاب ان کے متعلقہ مخصوص زمروں کے لیے مختص آسامیوں میں شمار نہیں ہوگا بلکہ وہ اوپن میرٹ کی آسامیوں پر منتخب تصور ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اوپن میرٹ کی نشستوں پر صرف غیر محفوظ زمرے کے امیدوار ہی نہیں بلکہ مخصوص زمروں سے تعلق رکھنے والے میرٹ پر کامیاب امیدوار بھی حق رکھتے ہیں، جبکہ ان کے متعلقہ زمروں کی مخصوص نشستیں دیگر اہل امیدواروں کے لیے دستیاب رہیں گی۔ بینک کے دونوں بھرتی نوٹیفکیشن میں افقی ریزرویشن کا بھی انتظام رکھا گیا ہے۔ پروبیشنری افسران اور بینکنگ ایسوسی ایٹس دونوں کی بھرتی میں معذور افراد کے لیے 4 فیصد افقی ریزرویشن مختص کیا گیا ہے۔ اس کوٹے کو چار زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں نابینا پن اور کمزور بصارت، قوت سماعت سے محرومی، جسمانی معذوری اور ذہنی و متعدد معذوریاں شامل ہیں۔ ہر زمرے کے لیے ایک فیصد کوٹہ مقرر ہے۔ تاہم بینکنگ ایسوسی ایٹس کی بھرتی میں سابق فوجیوں کے لیے اضافی 6 فیصد افقی ریزرویشن بھی رکھا گیا ہے، جبکہ پروبیشنری افسران کی بھرتی کے ریزرویشن جدول میں یہ سہولت شامل نہیں ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ایس سی اور ایس ٹی امیدواروں کو بالائی عمر کی حد میں پانچ سال کی رعایت دی جائے گی، جبکہ او بی سی، لائن آف ایکچول کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد سے متصل علاقوں کے رہائشیوں اور پسماندہ علاقوں کے امیدواروں کو تین سال کی رعایت حاصل ہوگی۔ معذور امیدواروں کو عمر کی بالائی حد میں 10 سال کی چھوٹ دی جائے گی، جبکہ ای ڈبلیو ایس امیدواروں کے لیے عمر میں کوئی اضافی رعایت مقرر نہیں کی گئی ہے۔ جنرل اور ای ڈبلیو ایس امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 30 سال رکھی گئی ہے۔ بینکنگ ایسوسی ایٹس کی آسامیوں کے لیے درخواست دینے والے سابق فوجیوں کو مسلح افواج میں انجام دی گئی خدمات کے برابر عمر میں رعایت کے ساتھ مزید تین سال کی چھوٹ دی جائے گی، تاہم ان کی زیادہ سے زیادہ عمر 48 سال سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے۔ جے اینڈ کے بینک میں اپرنٹس شپ تربیت کامیابی سے مکمل کرنے والے امیدواروں کے لیے بھی خصوصی سہولت رکھی گئی ہے۔ جموں و کشمیر کے ڈومیسائل رکھنے والے ایسے امیدواروں کو ان کے متعلقہ ریزرویشن زمرے میں دستیاب رعایت کے علاوہ عمر میں مزید ایک سال کی چھوٹ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بینکنگ ایسوسی ایٹس کے آن لائن امتحان میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کے 2.5 فیصد کے مساوی اضافی نمبر بھی دیے جائیں گے۔

جموں و کشمیر پولیس کی آن لائن دھوکہ دہی کیخلاف عوام کو تنبیہ

ڈیجیٹل ادائیگی سے قبل تفصیلات کی تصدیق کرنے کی اپیل

سرینگر/7 نومبر/ کے این ایس/ تہواروں کے موسم کے پیش نظر جموں و کشمیر پولیس نے عوام کو سائبر دھوکہ دہی سے محتاط رہنے کی تاکید کرتے ہوئے دھن تیرس سے قبل آن لائن خریداری اور ڈیجیٹل لین دین کے دوران خصوصی احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس نے عوامی بیداری سے متعلق ایک مشاورتی پیغام میں خبردار کیا ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر معمولی اور پرکشش آن لائن پیشکشوں کے جھانسے میں نہ آئیں، کیونکہ اس طرح کے مشکوک روابط کے ذریعے سائبر جرائم پیشہ افراد مالی دھوکہ دہی کا شکار بنا سکتے ہیں۔ پولیس نے آن لائن لین دین مکمل کرنے سے قبل ادائیگی سے متعلق تمام تفصیلات کی تصدیق کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ سائبر دوستی فور سی (CyberDosti4c) مہم کے تحت جاری کردہ اس مشاورتی پیغام میں مالی دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے تین اہم احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر تشہیر کی جانے والی مشکوک یا غیر معمولی طور پر پرکشش پیشکشوں پر کلک کرنے سے گریز کریں، کیونکہ ان کے ذریعے صارفین سائبر دھوکہ دہی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ یو پی آئی کے ذریعے رقم وصول کرنے کے لیے پن نمبر درج کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ لہٰذا کسی بھی شخص کو رقم وصول کرنے کے بہانے اپنا یو پی آئی پن نمبر نہ بتایا جائے اور نہ ہی اسے کسی کے کہنے پر درج کیا جائے۔ اسی طرح کسی بھی کیو آر کوڈ کو اسکین کرنے یا ڈیجیٹل ادائیگی کی منظوری دینے سے پہلے تمام تفصیلات کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ رقم غلط ہاتھوں میں منتقل ہونے سے بچائی جا سکے۔ پولیس نے کہا ہے کہ تہواروں کے دوران آن لائن خریداری اور ڈیجیٹل ادائیگیوں میں اضافے کے پیش نظر عوام کو ہر قسم کے مشکوک روابط اور مالی لین دین کے معاملے میں چوکس رہنا چاہیے اور اپنی محنت کی کمائی کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر ادائیگی سے پہلے تصدیق یقینی بنانی چاہیے۔ واضح رہے کہ اس مہم کو انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (I4C) اور سائبر دوست کی معاونت حاصل ہے، جس کا مقصد عوام میں سائبر جرائم سے متعلق بیداری پیدا کرنا اور تہواروں کے دوران محفوظ ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینا ہے۔

□□□□□□

سوپور میں چند گھنٹوں میں چوری کا معاملہ حل

چوری شدہ طلائی زیورات برآمد: پولیس

سوپور: 7 نومبر:
بلال احمد: سوپور میں پولیس نے تھانہ تارزو میں درج ایک چوری کا معاملہ حل کیا ہے اور چوری شدہ سونے کے زیورات برآمد کر لیے ہیں۔ مورخہ 2026/11/07 کو پولیس اسٹیشن تارزو کو ڈاکٹر سرفراز احمد ولد عبدالحمید بٹ ساکن بابا رضا، سوپور کی جانب سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں کہا گیا تھا کہ کچھ نامعلوم چوران کی بیوی کے سونے کے زیورات ان کے بیڈ روم سے چوری کر کے لے گئے ہیں۔ چوری ہونے والے سامان میں سونے کی دو چوڑیاں، ایک بالی، ایک سونے کی چین جس میں لاکٹ اور دو سونے کی انگوٹھیاں شامل ہیں۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 150/2026 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن تارزو میں ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران متعدد مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے لایا گیا۔ مسلسل پوچھ گچھ کے دوران، ایک خاتون ملزم ساکن شیر کالونی، سوپور نے اس جرم میں اپنے ملوث ہونے کا انکشاف کیا اور انکشاف کیا کہ چوری شدہ طلائی زیورات شکایت کنندہ کے گھر میں ہی چھپا کر رکھے گئے تھے۔ اس انکشاف پر کارروائی کرتے ہوئے، پی ایس ترزو کی ایک پولیس ٹیم نے شناخت شدہ جگہ پر کارروائی کی اور ٹھوس مقام پر مذکورہ گھر سے مسروقہ مال کو کامیابی سے برآمد کر لیا۔ برآمد شدہ سونے کے زیورات کو مناسب طریقہ کار کے مطابق قبضے میں لے لیا گیا ہے اور کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بنانے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

محکمہ بجلی کا ملازم ڈیوٹی کے دوران کرنٹ لگنے سے شدید زخمی، ہسپتال میں داخل

سری نگر، 7 نومبر (وس) محکمہ بجلی کا ایک ملازم سری نگر کے زکورہ کراسنگ پر اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے زخمی ہو گیا۔ زخمی کی شناخت 55 سالہ محمد الطاف ولد عبدالخالق وانی ساکنہ حضرت بل سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمی اہلکار کے ساتھیوں نے بتایا کہ زکورہ کراسنگ پر ڈیوٹی کے دوران اسے بجلی کا جھٹکا لگا جس کے بعد وہ جھلس کر زخمی ہو گیا۔ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔

دیوالی پر ملک بھر میں 6 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار: کیٹ

نئی دہلی، 7 نومبر (وس)۔ دیوالی سے قبل دھن تیرس کے موقع پر ملک بھر کے بازاروں میں زبردست خریداری دیکھنے کو ملی۔ سونے چاندی کے زیورات، موبائل فون، ٹی وی، کپڑے، مٹھائیاں اور سجاوٹ کے سامان کی خوب فروخت ہوئی۔ اس بار دہلی میں کاروبار ایک لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا، جبکہ ملک بھر میں دیوالی سے متعلق کاروبار 6 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو چکا ہے۔ تاجروں کی تنظیم کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرس (کیٹ) نے ہفتہ کے روز جاری بیان میں اندازہ ظاہر کیا کہ دیوالی کی خریداری کا یہ کاروبار بڑھ کر 7 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے بازاروں میں بڑی تعداد میں پہنچ کر تاجروں کی معاشی سرگرمیوں کو نئی رفتار دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ سے دہلی میں سیاسی ریلیوں، دھرنوں اور مظاہروں کے سبب کاروبار کو نقصان پہنچا تھا، لیکن دیوالی کی خریداری سے تاجروں کا حوصلہ بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار بازاروں میں ہندوستانی مصنوعات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل 'ووکل فار لوکل'، 'آتم نربھر بھارت' اور سودیشی مصنوعات اپنانے کا اثر واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ کھنڈیلوال کے مطابق سونے چاندی کے زیورات، الیکٹرانکس، گھریلو سامان، کپڑے، پوجا کا سامان، مٹھائیاں، فرنیچر، کھلونے، گاڑیوں اور دستکاری کی مصنوعات کی زبردست مانگ رہی ہے۔ کیٹ نے کہا کہ دیوالی کے کاروبار سے چھوٹے اور درمیانے تاجروں، خوانچہ فروشوں، مزدوروں، گھریلو صنعتوں، خواتین کے خود امدادی گروپوں اور مقامی کاریگروں کو بھی معاشی فائدہ پہنچ رہا ہے۔ کھنڈیلوال نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ تہواروں پر بھی مقامی بازاروں سے خریداری کریں اور ہندوستانی مصنوعات کو ترجیح دے کر چھوٹے تاجروں اور کاریگروں کو مضبوط بنانے میں تعاون کریں۔

مالیاتی محکمہ کی سکریٹری اونی لواسا نے لیا

مالیاتی محکمہ سے متعلق اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ

جموں، 07 نومبر (وس) جموں و کشمیر کے مالیاتی محکمہ کی سکریٹری اونی لواسا نے ضلع ادھمپور میں ایگری اسٹیک، فارمر آئی ڈی کے اجرا اور محکمہ مال سے متعلق مختلف اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران فارمر آئی ڈی کی تیاری، پی ایم کسان، اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، کیڈسٹرل نقشوں اور مساویوں کی جیو ریفرنسنگ کے علاوہ تحصیل سطح پر سوامیتوا اسکیم کے نفاذ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اونی لواسا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ایگری اسٹیک کے تحت تمام اہل کسانوں کی رجسٹریشن یقینی بناتے ہوئے فارمر آئی ڈی بنانے کے عمل میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کسانوں کی سہولت کے لیے مختلف علاقوں میں خصوصی کیمپ منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس عمل میں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ تمام منصوبوں کو باہمی تال میل کے ساتھ مقررہ اہداف کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے اور سرکاری اسکیموں کے فوائد مستحق کسانوں تک موثر اور بروقت پہنچائے جائیں۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر ادھمپور رانت ردویدی نے سکریٹری ریونیو کو محکمہ ریونیو کی کارکردگی، فارمر آئی ڈی کی تیاری، ایگری اسٹیک اور دیگر اہم اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پریم سنگھ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ڈاکٹر انیش شان، ایس ڈی ایم، تحصیلدار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ACB نے کیا سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کے معاملے میں مقدمہ درج

جموں، 7 نومبر (وس)۔ جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے جموں کے گر ہا برہمنہ میں سرکاری اراضی پر مبینہ طور پر ناجائز قبضہ دلوانے کے معاملے میں سابق نائب تحصیلدار، پٹواری اور دو نجی افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق یہ مقدمہ سہان سنگھ کی شکایت پر کی گئی تصدیق کے بعد درج کیا گیا۔ شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے 17 جنوری 2005 کو رجسٹرڈ سیل ڈیڈ کے ذریعے خسرہ نمبر 65-من میں ایک کنال اراضی خریدی تھی، جس کا انتقال نمبر 2229 بھی 18 فروری 2005 کو درج کیا گیا تھا۔ تاہم تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ شکایت کنندہ کو جو اراضی موقع پر فراہم کی گئی اور جس پر اس کا قبضہ ہے، وہ خسرہ نمبر 96 کے تحت آتی ہے، جو سرکاری اراضی کے طور پر درج ہے۔ اے سی بی نے الزام عائد کیا کہ اس وقت کے پٹواری بابو رام اور نائب تحصیلدار رام لال شرما نے نجی افراد چمن لال اور رام چند کے ساتھ مبینہ ملی بھگت کر کے غیر مصدقہ دستی خاکہ کی بنیاد پر محکمہ مال کے ریکارڈ اور دستاویزات تیار و جاری کروانے میں مدد کی۔ اس سلسلے میں جموں و کشمیر پریونشن آف کرپشن ایکٹ اور آر پی سی کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر

قانون ساز محکمے نے باہمی تبادلہ خیال کی نشستوں کا سلسلہ شروع کیا

پہلی نشست میں قیادت میں اقدار اور ذاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز

نئی دہلی۔ 7 نومبر۔ ایم این این۔ وزارت قانون و انصاف کے قانون ساز محکمے نے باہمی تبادلہ خیال کی نشستوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس کا مقصد محکمے کے افسران اور اہلکاروں کو ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں سینئر افسران قیادت، انتظامیہ اور ذاتی صلاحیتوں کی بہتری کے مختلف پہلوؤں پر اپنے تجربات، پیشہ ورانہ بصیرت اور نقطہ نظر کا تبادلہ کر سکیں۔ اس سلسلے کی پہلی نشست 5 نومبر 2026 کو نئی دہلی کے کرتویہ بھون 2 میں واقع دھرتی پر شکشن سبھاگار میں منعقد ہوئی۔ اس نشست کی صدارت قانون ساز محکمے کے ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر منوج کمار نے کی۔ قانون ساز محکمے کی ایڈیشنل سکریٹری محترمہ اکالی وی لنگھائے نے "قیادت میں اقدار اور ذاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانا" کے موضوع پر ایک بصیرت افروز خطاب کیا جس میں انہوں نے موثر قیادت کے اصولوں کے حوالے سے اپنے ذاتی تجربات اور نقطہ نظر پیش کیے۔ اس نشست کے دوران محترمہ لنگھائے نے اس بات پر زور دیا کہ قیادت محض اختیارات کے عہدوں یا رسمی مناصب تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا اظہار ہر فرد کی اس صلاحیت سے ہوتا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے ذاتی طرز عمل، اقدار اور اعمال کے ذریعے دوسروں کو متاثر کرتا ہے۔

بھارت کی کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز کی صنعت 2030 تک 300 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان

نئی دہلی، 7 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان کے کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز جن کی اس وقت مالیت تقریباً 220 بلین ڈالر ہے، 2030 تک 300 بلین ڈالر اور 2040 تک 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ ایک سرکاری حقائق نامہ نے ہفتہ کو کہا گیا ہے کہ بھارت دنیا میں چھٹا سب سے بڑا کیمیکل پیدا کرنے والا اور ایشیا کا چوتھا بڑا ملک ہے۔ اس کی مصنوعات مختلف شعبوں میں خدمات فراہم کرتی ہیں۔ ہندوستان زیادہ تر کیمیائی شعبوں کے لیے خودکار راستے سے 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دیتا ہے۔ آٹومیٹک روٹ کے تحت، ہندوستان سے باہر رہنے والے کسی شخص کی سرمایہ کاری کے لیے حکومت سے پیشگی منظوری کی ضرورت نہیں ہے۔ 2014-2026 کے دوران سیکٹر میں ایف ڈی آئی کی آمد 1,895.04 کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو 2004-2014 کے دوران ریکارڈ کردہ 45 T.240 کروڑ سے دگنی ہے۔ بڑے کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز کی پیداوار 2015-16 میں 638.45 ہزار میٹرک ٹن (MT) سے بڑھ کر 2024-25 میں 617.58 ہزار میٹرک ٹن ہو گئی۔ یہ رفتار صنعتی صلاحیت کو بڑھانے، خصوصی مینوفیکچرنگ ہب تیار کرنے اور پورے شعبے میں انفراسٹرکچر کو بڑھانے کے اقدامات کی تکمیل کرتی ہے۔ ہندوستان خصوصی کیمیائی شعبوں میں بھی نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یہ رنگوں کا دوسرا سب سے بڑا صنعت کار اور برآمد کنندہ ہے اور عالمی سطح پر زرعی کیمیکلز کا تیسرا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے۔ اس شعبے میں تقریباً 13,000 بڑے پیمانے پر یونٹس اور 45.4 لاکھ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری ادارے ہیں۔ کئی اقدامات کیمیائی مینوفیکچرنگ، تحقیق اور صنعتی ڈھانچے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان میں وقف کیمیکل پارکس، فنڈنگ کے مواقع اور معیار اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے اقدامات شامل ہیں۔

جموں سرینگر قومی شاہراہ پر دونوں سمتوں سے ٹریفک کی اجازت

رات کے سفر سے گریز کرنے کی ہدایت

کئی مقامات پر سست رفتار ٹریفک اور یک طرفہ سڑک کے باعث مشکلات کا امکان

سرینگر/7 نومبر/ یو این ایس/ جموں سرینگر قومی شاہراہ (این ایچ 44) پر ہفتہ 7 نومبر کو دونوں سمتوں سے ٹریفک کی نقل و حرکت کی اجازت ہوگی، تاہم یہ اجازت موسم اور سڑکوں کی صورتحال سازگار رہنے سے مشروط ہوگی۔ اس دوران ٹریفک پولیس نے شاہراہ کے کئی حصوں میں گاڑیوں کی نقل و حرکت سست رہنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے مسافروں کو رات کے سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کے ٹریفک ہیڈکوارٹر کی جانب سے جاری ایڈوائزری کے مطابق ہفتہ کے روز مسافر بردار ہلکی موٹر گاڑیوں، نجی کاروں، دیگر مسافر گاڑیوں اور سامان لے جانے والی بھاری گاڑیوں کو جموں سے سرینگر اور سرینگر سے جموں کی جانب سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔ ٹریفک پولیس کے مطابق 5 نومبر شام 4 بجے سے 6 نومبر شام 4 بجے تک قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی نقل و حرکت انتہائی سست رہی۔ ادھم پور کے علاقے دوال اور مروگ سے کشتواڑی پاتھر کے درمیان سڑک کے یک طرفہ حصوں اور ناہموار سطح کے باعث ٹریفک متاثر ہوئی۔ اس صورتحال میں مروگ اور ناچلانہ کے درمیان تین گاڑیوں کے خراب ہونے اور بانہال سے ناچلانہ کے درمیان خانہ بدوشوں کے مویشیوں کے ریوڑ کی نقل و حرکت نے مزید مشکلات پیدا کیں۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ مروگ تا کشتواڑی پاتھر سڑک پر خانہ بدوشوں کے ریوڑ کی مسلسل نقل و حرکت کے باعث ٹریفک کی رفتار سست رہ سکتی ہے۔ ڈرائیوروں کو لین ڈسپلن برقرار رکھنے اور اوورٹیکنگ سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دوال کے مقام پر تقریباً 30 سے 40 میٹر طویل یک طرفہ سڑک کے ذریعے ٹریفک کو منظم کیا جا رہا ہے۔ مسافروں اور ہلکی موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دن کی روشنی میں سفر کریں اور رات کے سفر سے گریز کریں۔ رام بن اور بانہال کے درمیان پتھر گرنے، پسیاں آنے، خانہ بدوشوں کے ریوڑ کی نقل و حرکت اور تعمیراتی کام کے باعث حادثات اور تاخیر کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ مسافروں کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ رام بن اور بانہال کے درمیان پسیاں گرنے اور پتھر آنے کے خطرے والے مقامات پر غیر ضروری طور پر گاڑیاں نہ روکیں۔ بھاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو اوور لوڈنگ سے گریز کرنے، گاڑیوں کی فٹنس یقینی بنانے اور سفر شروع کرنے سے قبل ایندھن کی مناسب مقدار رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ قومی شاہراہ پر دگندول سے کھونی نالہ تک نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے سڑک کی توسیع کے کام کے پیش نظر کشمیر جانے والے تیل اور گیس ٹینکروں کی نقل و حرکت صبح 7 بجے سے شام 7 بجے تک محدود رہے گی۔ پولیس کے مطابق آتش گیر مادہ لے جانے والی گاڑیوں کو سرنگوں سے گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس لیے جموں سے کشمیر کی جانب آنے والے ٹینکروں کو چینی سے آگے صرف شام 5 بجے سے صبح 5 بجے تک سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔ ٹینکر مالکان اور ڈرائیوروں کو اسی کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تازہ اور جلد خراب ہونے والی اشیاء اور مویشی لے جانے والی گاڑیوں کو بھی پتھر گرنے، پسیاں آنے اور تعمیراتی کام کے باعث ممکنہ تاخیر کے پیش نظر ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کرنے کو کہا گیا ہے۔ کشتواڑ، سنتھن، اننت ناگ قومی شاہراہ (این ایچ 244) پر بھی 7 نومبر کو ہلکی مسافر گاڑیوں اور نجی کاروں کو دونوں سمتوں سے چلنے کی اجازت ہوگی، تاہم یہ اجازت موسم، سڑکوں کی بہتر صورتحال اور سڑک کی دیکھ بھال کرنے والی ایجنسی این ایچ آئی ڈی سی ایل کی منظوری سے مشروط ہوگی۔ پولیس پوسٹ پرانہ سے اننت ناگ کی جانب گاڑیوں کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک، جبکہ ڈاکسم سے کشتواڑ کی جانب صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ مقررہ اوقات کے بعد کسی بھی گاڑی کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سرینگر، سونہ مرگ، گمری شاہراہ پر بھی موسم اور سڑکوں کی صورتحال سازگار رہنے اور متعلقہ ایجنسیوں کی منظوری سے ہلکی موٹر گاڑیوں کو دونوں سمتوں سے چلنے کی اجازت ہوگی۔ سونہ مرگ سے کرگل اور مینامرگ سے سرینگر کی جانب گاڑیوں کو دوپہر ایک بجے تک چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بھاری گاڑیوں کو سونہ مرگ سے کرگل کی جانب دوپہر 12 بجے سے شام 5 بجے تک چلنے کی اجازت ہوگی۔ شام 5 بجے کے بعد کسی بھی گاڑی کو آگے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈرائیوروں کو پھسلن والی سڑکوں پر بہتر گرفت کے لیے اینٹی اسکڈ چین ساتھ رکھنے اور استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سیکورٹی فورسز کے قافلوں کو بھی شہری ٹریفک میں خلل سے بچنے کے لیے اپنی نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کرنے کو کہا گیا ہے۔ مغل روڈ (این ایچ 701 اے) پر بھی موسم اور سڑکوں کی صورتحال سازگار رہنے اور متعلقہ ایجنسی جی آر ای ایف کی منظوری سے ہلکی گاڑیوں کے بعد زیادہ سے زیادہ 10 ٹائروں والی بھاری گاڑیوں کو دونوں سمتوں سے چلنے کی اجازت ہوگی۔ چندی مڑھ (بفلیاز) سے شوپیاں اور ہیرپورہ سے پونچھ کی جانب صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک گاڑیوں کی نقل و حرکت کی اجازت ہوگی۔ مقررہ وقت کے بعد کسی بھی گاڑی کو آگے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ قومی شاہراہ 44 پر سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں کو بھی دونوں سمتوں سے چلنے کی اجازت ہوگی، تاہم اس کے لیے موسم اور سڑکوں کی صورتحال سازگار ہونا ضروری ہے۔ سیکورٹی فورسز کو روانگی سے قبل ٹریفک کنٹرول یونٹ رام بن سے شاہراہ کی تازہ صورتحال کی تصدیق کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

08 Nov. 2026 | Sunday | Vol:22 | No:274 | Pages:08

The Daily CITY EXPRESS

Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

135 رن بنانے میں ٹیم انڈیا کے چھوٹے پسینے

دوسرے ونڈے میں نیوزی لینڈ کو 4 رن سے ہرایا



نیوز 18 اردو

نئی دہلی۔ ویلنگٹن میں بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے سنسنی خیز رہا۔ ٹیم انڈیا نے بارش سے متاثرہ میچ جیت لیا لیکن ایک موقع پر ہندوستانی شائقین کی سانسیں تھمی ہوئی تھیں۔ 135 کے کم ہدف کے تعاقب میں، ہندوستانی اننگز ڈگمگا گئی، لیکن کے ایل راہل اور شریاس ایر کے اہم رنز نے ہندوستان کو میچ جیتنے میں مدد دی۔ اس سے قبل، ہندوستان کی باؤلنگ شاندار تھی، جس نے نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم کو صرف 135 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ ہندوستان نے اب پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز میں 2-0 کی اہم برتری حاصل کر لی ہے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کی شروعات خراب رہی۔ کپتان شبھمن گل دوسرے اوور کی پہلی گیند پر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد کریز پر آنے والے ویراٹ کوہلی صرف 7 رنز بنا سکے۔ ہندوستان نے 17 رنز پر دو اہم وکٹ گنوا دیے تھے۔ تاہم روہت شرما نے شریاس آر کے ساتھ مل کر اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی لیکن کائل جیمیسن نے بھارت کو تیسرا جھٹکا دیا۔ جیمیسن نے روہت کو 23 رنز پر آؤٹ کیا۔ اکشر پٹیل بھی 7 رنز بنانے کے بعد روانہ ہو گئے۔ بھارت 47/4 پر لڑکھڑانے لگا۔ ٹاس جیت کر بولنگ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ہندوستان نے گرنور برار کی خطرناک گیند بازی کی بدولت میزبان ٹیم کو 134 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ ہندوستان نے شروع سے ہی نیوزی لینڈ پر دباؤ برقرار رکھا۔ 23 کے اسکور تک، ٹیم اپنے تین ٹاپ بلے بازوں سے محروم ہو چکی تھی: ول ینگ (6)، ٹم سیفرٹ (0)، اور ہنری نکلس (11)۔ عاقب نبی نے اوپنرز کو آؤٹ کیا جبکہ انشول کمبوج نے نکلس کو آؤٹ کیا۔ جب تک کیویز کا اسکور 53 تک پہنچا، اس کی پانچ وکٹیں گر چکی تھیں۔ گرنور نے ایک ہی اوور میں ٹام لیتھم (7) اور گلین فلپس (0) کو آؤٹ کیا۔ ڈیرل مچل اور مچل سینٹنر نے نیوزی لینڈ کو مستحکم کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ انہوں نے چھٹی وکٹ کے لیے 59 رنز کی شراکت داری کی جس میں ڈیرل مچل نے نصف سنچری اسکور کی۔ مچل نے 104 گیندوں پر پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 55 رنز بنائے۔ مچل کے آؤٹ ہونے کے فوراً بعد سینٹنر کو بھی آؤٹ کر دیا گیا۔ سینٹنر نے 38 گیندوں پر دو چھکے اور ایک چوکا لگا کر 31 رنز بنائے۔

ہارڈک پانڈیا بڑودہ کی ٹیم میں شامل نہیں

وڈودرا، 7 نومبر (یو این آئی) ہارڈک پانڈیا کی مسابقتی کرکٹ سے دوری اب گھریلو ٹی 20 ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی تک بڑھ گئی ہے۔ بڑودہ نے ٹورنامنٹ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، لیکن 15 رکنی ٹیم میں ہارڈک کا نام شامل نہیں ہے۔ انہوں نے آخری بار 24 مئی کو آئی پی ایل 2026 میں ممبئی انڈینز کے لیے میچ کھیلا تھا۔ ہارڈک کے بھائی کرونال پانڈیا ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ ہارڈک کو اکتوبر میں آسٹریلیا اے کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز کے لیے انڈیا اے کی ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، لیکن پنڈلی میں نئی چوٹ لگنے کے سبب انہیں ٹیم سے باہر ہونا پڑا اور ان کی واپسی کے منصوبے کو دھچکا لگا۔ اس وقت کرک انفو کو معلوم ہوا تھا کہ ہارڈک کو گیند بازی کرتے ہوئے درد ہو رہا تھا۔ آئی پی ایل کے بعد سے انہوں نے اپنا زیادہ تر وقت بنگلورو میں واقع بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس (سی او ای) میں گزارا ہے۔ ابتدا میں وہ آئی پی ایل کے دوران کمر میں کھنچاؤ کی شکایت کے علاج کے لیے وہاں گئے تھے اور اس کے بعد ٹانگ میں کھنچاؤ کی پریشانی سے دوچار ہوئے۔ ہارڈک نے اپنا پچھلا بین الاقوامی میچ آئی پی ایل سے ٹھیک پہلے نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 ورلڈ کپ کا فائنل کھیلا تھا۔ ہندوستان فی الحال نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کھیل رہا ہے۔ ٹیم اب دسمبر میں سری لنکا کے خلاف گھریلو میدان پر ٹی 20 سیریز کھیلے گی۔



جیسوال نے پھر لگائی سنچری، انڈیا اے کا پہلے دن دبدبہ



لنکن، 7 نومبر (یو این آئی) یشسوی جیسوال (102) اور سائی سدرشن (ناٹ آؤٹ 77) کی شاندار بلے بازی کی بدولت انڈیا اے نے تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن جمعہ کو نیوزی لینڈ اے کے خلاف 2 وکٹوں پر 227 رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ آج یہاں نیوزی لینڈ اے نے ٹاس جیت کر انڈیا اے کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ مہمان ٹیم نے اپنی پلیئنگ الیون میں کئی تبدیلیاں کیں، جن میں جسپریت بمراہ، رویندر جڈیجا اور پرسدھ کرشنا کو شامل کیا گیا۔ ایسا 19 نومبر سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا۔ تیز گیند بازوں کو پچ سے کچھ مدد مل رہی تھی اور اگرچہ جیسوال اور سدرشن نے سست شروعات کی، لیکن موقع ملتے ہی انہوں نے رن بنائے۔ خاص طور پر جیسوال نے کئی بار پچ پر آگے بڑھ کر گیند بازوں کی سوئنگ کو بے اثر کرنے کی کوشش کی۔ بلے بازی کے لیے اتری یشسوی جیسوال اور سائی سدرشن کی سلامی جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 175 رنوں کی شراکت داری کر کے انڈیا اے کے دبدبے کا مظاہرہ کیا۔ تاہم 70 ویں اوور کے دوران بارش شروع ہو گئی، جس کی وجہ سے کھیل وقت سے پہلے روکنا پڑا۔ پہلا گھنٹہ بحفاظت گزارنے کے بعد جیسوال نے جارڈ میکے کے ایک اوور میں 3 چوکے لگا کر کھل کر کھیلنا شروع کیا۔ نیوزی لینڈ کے گیند بازوں کی نپی تلی گیند بازی کے باوجود جیسوال نے اچھی رفتار سے رن بنائے اور انڈیا اے بغیر کوئی وکٹ گنوائے لنچ تک پہنچ گئی۔ دوسرے سیشن کے آغاز میں کچھ دباؤ بھرے لمحات بھی آئے۔ جب 49 رن کے اسکور پر جیسوال 3 بار گیند کو کھیلنے سے چوک گئے، لیکن پھر انہوں نے ایک شاندار شاٹ کھیل کر چوکا لگایا اور اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ میچ کا ایک اہم موڑ اس وقت آیا جب 54 رن کے اسکور پر سلپ میں کھڑے میتھیو بول نے جیسوال کا ایک آسان کیچ چھوڑ دیا۔

محمد شامی نے ٹیسٹ کرکٹ کو کہا الوداع

ون ڈے اور ٹی 20 کھیلتے رہیں گے



آئی این این

کولکاتا: بھارتی کرکٹ ٹیم کے تیز گیند باز محمد شامی نے ٹیسٹ کرکٹ سے سنیاس لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے چھ نومبر 2026 بروز جمعہ اس فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ محمد شامی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کر کے اس کی جانکاری دی۔ 36 سالہ شامی نے ایک ویڈیو پوسٹ کر کے اپنے سنیاس کا اعلان کیا۔ واضح رہے کہ مہاراشٹرا کے خلاف بنگال کے لیے ایک میچ ختم ہونے کے تقریباً 24 گھنٹے بعد انہوں نے ریڈ بال کرکٹ (ٹیسٹ فارمیٹ) کو الوداع کہہ دیا۔ تاہم، وہ کھیل سے مکمل طور پر ریٹائر نہیں ہو رہے ہیں: شامی نے واضح کیا کہ وہ 50 اوورز کی کرکٹ (ون ڈے) اور ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلنا جاری رکھیں گے۔ شامی نے بھارت کے لیے 64 ٹیسٹ میچوں میں 229 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہ کافی عرصے سے قومی ٹیم سے باہر ہیں۔ سال 2025 چیمپئنز ٹرافی کے فائنل کے بعد سے انہوں نے بھارت کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔ چوٹوں کی وجہ سے بھی انہیں طویل عرصے تک کھیل سے دور رہنا پڑا۔ بنگال کے ساتھ ڈومیسٹک کرکٹ میں واپسی کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بولنگ سے متاثر کیا، لیکن مسلسل اچھا مظاہرہ کرنے کے باوجود وہ قومی ٹیم میں اپنی جگہ دوبارہ نہیں بنا سکے۔ انہوں نے اس بات پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا اور قومی سلیکشن کمیٹی کے سابق چیئرمین اجیت اگرکر پر تنقید بھی کی۔ سوشل میڈیا پر اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے شامی نے لکھا کہ ”میں بھلے ہی سفید جرسی کو الوداع کہہ رہا ہوں، لیکن اس سے جڑی یادوں کو کبھی الوداع نہیں کہہ سکتا۔“ جب انہوں نے پہلی بار بھارتی ٹیسٹ جرسی پہنی تھی، تب ان کا بس ایک ہی خواب تھا: اپنے ملک کے لیے اپنا تعاون دینا۔ تب سے لے کر اب تک، حاصل کی گئی ہر وکٹ، جھیلے گئے ہر مشکل دور، ہر چوٹ اور ہر واپسی نے انہیں بہت کچھ سکھایا ہے۔ شامی نے کہا کہ ”میرے لیے ٹیسٹ کرکٹ صرف ایک فارمیٹ نہیں ہے، بلکہ یہ میری زندگی کا ایک بہت ہی خاص باب ہے۔“ بھاری دل کے ساتھ، لیکن ان گنت خوبصورت یادوں کو ساتھ لے کر، میں ٹیسٹ کرکٹ سے سنیاس لینے کا اعلان کرتا ہوں۔ انہوں نے اس طویل سفر میں ملنے والے تعاون کے لیے اپنے ساتھیوں، کوچز، خاندان اور ملک بھر کے کرکٹ شائقین کا شکریہ ادا کیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے بی سی سی آئی اور کرکٹ ایسوسی ایشن آف بنگال کا بھی شکریہ ادا کیا اور ان سبھی کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے ان کی صلاحیتوں پر بھروسہ کیا، انہیں مواقع دیے اور ان کے کرکٹ کریئر کو سنوارنے میں مدد کی۔ شامی نے بھارت کے لیے کئی یادگار ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں۔

دیوالی کے روز ہندوستان اور پاکستان کی انڈر 19 ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی



امیرات، 7 نومبر (یو این آئی) اے سی سی مینز انڈر 19 ایشیا کپ 2026 میں 8 نومبر کو ہندوستان اور پاکستان کی نوجوان ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلہ کھیلا جائے گا۔ عمان میں گروپ اے کے اس اہم میچ میں دونوں ٹیموں کی نظریں جیت کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے پر ہوں گی۔ ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے نیپال کے خلاف 10 وکٹوں کی یکطرفہ جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا۔ سلامی ہندوستانی اوپنر ویندر سہواگ کے بیٹے آریہ ویر اور کپتان اکشیا رائے چندانی نے شاندار نصف سنچریاں بنا کر ٹیم کو آسان فتح دلائی۔ دوسری جانب دفاعی چیمپئن پاکستان انڈر 19 نے اپنے پہلے گروپ میچ میں متحدہ عرب امارات کو 9 وکٹوں سے شکست دی۔ گزشتہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہندوستان کو ہرا کر خطاب جیتنے والی پاکستانی ٹیم اس بار بھی اپنی جیت کی رفتار برقرار رکھتے ہوئے خطاب کا دفاع کرنا چاہے گی۔

فرٹز کو شکست دے کر الکاراز پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں



پیرس، 7 نومبر (یو این آئی) اسپین کے ٹینس اسٹار کارلوس الکاراز نے امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو شکست دے کر رولیکس پیرس ماسٹرز 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جمعہ کی دیر رات کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں الکاراز نے شاندار واپسی کرتے ہوئے میچ کے 2 پوائنٹس بچائے اور ٹیلر فرٹز کو 6-7(10)، 7-6.5-3 سے شکست دے کر پہلی بار رولیکس پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اب سیمی فائنل میں الکاراز کا مقابلہ نادرے کے کاسپر روڈ سے ہوگا۔ میچ کے بعد الکاراز نے کہا کہ 'دوسرے سیٹ کے مشکل لمحات میں میں نے خود کو مایوس نہیں ہونے دیا۔ میں نے ذہنی طور پر مضبوط رہنے اور ان بریک پوائنٹس اور میچ پوائنٹس کو بچانے کی کوشش کی۔ 3-5 کے اسکور پر جب میں سرو کر رہا تھا تو ہم نے شاندار ٹینس کھیلی۔ اس پوائنٹ پر (جس سے اسکور 4-5 ہوا) شائقین اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور میچ میں ایک نئی توانائی آ گئی۔ میں نے شائقین اور اس توانائی کا فائدہ اٹھایا اور انہیں وہ کھیل دکھایا جو وہ دیکھنا چاہتے تھے۔ انہیں محظوظ کرنے کے لیے مزید ڈیڑھ گھنٹے کھیلنے پر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ آج میں جو محسوس کر رہا ہوں، وہ بے مثال ہے۔

ٹومی پال کو ہرا کر شیلٹن نے پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

پیرس، 7 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے اسٹار ٹینس کھلاڑی بین شیلٹن نے اپنے ہی ملک کے ٹومی پال کو ہرا کر پیرس ماسٹرز ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جمعہ کو یہاں کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں شیلٹن نے پال کو 6-4، 4-6، 6-3 سے شکست دے کر اپنے کریئر میں پہلی بار اے ٹی پی ماسٹرز 1000 کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ بائیں ہاتھ کے کھلاڑی نے اپنی شاندار سروس کی بدولت 19 ایس لگائے اور ملے 4 بریک پوائنٹس میں سے 2 کا فائدہ اٹھایا۔

جوڈار نے اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کیا، کھلاڑیوں کی فہرست مکمل

پیرس، 7 نومبر (یو این آئی) جمعہ کو رولیکس پیرس ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں کارلوس الکاراز کے ذریعے ٹیلر فرٹز کو شکست دیے جانے کے بعد رافیل جوڈار نے سیزن کے آخری ٹورنامنٹ نٹو اے ٹی پی فائنلز کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب وہ الکاراز، زویریو، الکاراز، بین شیلٹن، ڈینیل میدویدیف، فلاویو کوبولی، آرتھر فلس اور فرانسس ٹیافو کے ساتھ اس فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ زویریو (2018) اور (2021) اور میدویدیف (2020)، جو پہلے اے ٹی پی فائنلز چیمپئن رہ چکے ہیں، سال کے آخر میں ہونے والی اس چیمپئن شپ میں حصہ لیں گے۔

بال ٹیمپرنگ سکینڈل، عثمان خواجہ نے آسٹریلین ٹیم سے متعلق بڑا دعویٰ کر دیا

سڈنی، 7 نومبر (یو این آئی) عثمان خواجہ نے ہفتہ کو 2018 کے 'سینڈ پیپر' معاملے کے بارے میں انکشاف کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس واقعے میں پوری آسٹریلیائی ٹیم شامل تھی۔ اس میں کیپ ٹاؤن ٹیسٹ سے پہلے گلیبر ہائیٹ میں گیند پر سینڈ پیپر کا استعمال بھی شامل تھا۔ خواجہ نے یہ بھی بتایا کہ ڈریسنگ روم میں کیمرون بینکرافٹ کے برابر میں بیٹھنے کے باوجود کرکٹ آسٹریلیا کے تفتیش کاروں نے اس واقعے کے بارے میں ان سے کبھی پوچھ گچھ نہیں کی۔ خواجہ اپنی خودنوشت 'صبر' میں ان چونکا دینے والے دعووں کی تفصیل بیان کرنے والے ہیں، جو منگل کو شائع ہوگی۔ انہوں نے اس کتاب کے بارے میں آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز اور کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹیو افسر ٹوڈ گرین برگ کو پہلے ہی بتا دیا تھا۔ خواجہ نے یہ کتاب خود تحریر کی ہے اور اس میں کسی مصنف یا صحافی کی مدد نہیں لی ہے۔ کتاب کی اشاعت سے 3 دن پہلے ہفتہ کو 'نائن پیپرز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں خواجہ نے بتایا کہ اس میں متنازع 'سینڈ پیپر گیٹ' واقعے کے بارے میں کیا کچھ درج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کیپ ٹاؤن میں گیند پر سینڈ پیپر کے استعمال کے بارے میں پوری ٹیم کو معلوم تھا اور اس سے پہلے کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں بھی اس کا استعمال کیا گیا تھا۔ خواجہ نے 'نائن' سے کہا کہ 'اس میں ہم سب شامل تھے۔ صرف بلے باز، گیند باز یا عملہ ہی نہیں، بلکہ ہم سب اس میں شامل تھے۔ اب تک کرکٹ آسٹریلیا اور اس واقعے سے وابستہ کھلاڑیوں اور عملے کے ارکان کا یہی کہنا تھا کہ اس کے لیے صرف اسٹیون اسمتھ، ڈیوڈ وارنر اور بینکرافٹ ذمہ دار تھے۔ اسمتھ اور وارنر پر بین الاقوامی اور گھریلو کرکٹ کھیلنے سے ایک سال کی پابندی عائد کی گئی تھی، جبکہ بینکرافٹ پر 9 ماہ کی پابندی لگائی گئی تھی۔ وارنر، جو اس وقت ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان تھے، پر اضافی سزا کے طور پر بین الاقوامی اور آسٹریلیا کی گھریلو کرکٹ میں کسی بھی طرح کا قیادت کا عہدہ سنبھالنے پر تاحیات پابندی لگا دی گئی تھی۔ بعد میں 2024 میں یہ پابندی ہٹا دی گئی، جس کے بعد انہیں بی بی ایل میں سڈنی تھنڈر کی کپتانی کرنے کا موقع ملا۔ سال 2021 میں بینکرافٹ نے 'دی گارجین' کو ایک انٹرویو دیا تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ یہ بات" واضح طور پر سمجھی جا سکتی ہے کہ گیند بازوں کو معلوم تھا کہ کیپ ٹاؤن میں گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی تھی۔



سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی کے لیے چھتیس گڑھ کی ٹیم کا اعلان، وکلپ تیواری کپتان مقرر

رائے پور، 7 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن نے سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی 2026-27 کے لیے ریاست کی سینئر مردوں کی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ 16 رکنی ٹیم میں وکلپ تیواری کو کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ اپنی مہم کا آغاز 14 نومبر کو اتراکھنڈ کے خلاف کرے گا۔ ہفتہ کو جاری اطلاع کے مطابق ٹیم میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا متوازن امتزاج ہے۔ اجے منڈل، امان دیپ کھرے، آیوش پانڈے، ججنت یادو اور دھرمیندر سنگھ جڈیجہ جیسے کھلاڑیوں کی موجودگی سے ٹیم کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ بھارت کیپر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی 16 رکنی ٹیم میں اجے منڈل، وکلپ تیواری (کپتان)، امن دیپ کھرے، آیوش پانڈے، ججنت یادو، پرتیک یادو، انل پردھان، رودر پرتاپ دیپاری، سنکیت سونی، سندیپ وادیرہ، شاشانک چندراکر، شم اگروال اور محمد ارشاد شامل ہیں۔ چندراکر کو اسٹینڈ بائی کھلاڑیوں کے طور پر ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ مقررہ پروگرام کے مطابق چھتیس گڑھ کا پہلا مقابلہ 14 نومبر کو اتراکھنڈ سے ہوگا۔

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at.wwwdailycityexpress.com